



باطل فرقوں کے رد پر علمائے
حرمین طہین کی مبارک تقریظات

(اصل عربی عبارات مع تراجم)

حُسام الحرمین علیٰ منخر الکفر والکین

۵۱۳۲۲



تقاریظ بر تصنیف اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا

ALAHAZRAT NETWORK

اعلیٰ حضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

نہ اس قدر کہ مستجاب

حَقَّقَ الْحَرَمَيْنِ عَلَى سِرِّ الْكَافِرِ وَاللَّيْنِ

مَقْصِدُ الْإِيمَانِ بِكَلَامِ الْقُرْآنِ

میں میں صرف قرآن مجید کی تفسیر کے ساتھ ساتھ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
علیہ وسلم کے بارے میں کیا کہنا چاہیے اس کے ساتھ ساتھ کہ ان کے بارے میں کیا کہنا چاہیے
نظر آنے والے ان کا بیان بھی دیکھو اور ان کے بارے میں کیا کہنا چاہیے
اور اس

چند حصہ ہوائی

این کتاب فیض علمای شریفین شریفین است که در سبک
 به چندی در کتب قدسی و کتب قدسی
 به چندی در کتب قدسی و کتب قدسی
 به چندی در کتب قدسی و کتب قدسی



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله وحده وصلى الله على عباده الذين لا شريك لهم ولا يستبد
 بالحق عليه وآله وحضرة اولى القدر والصفاء سلموا لكتاب مستطاب
 مسامحة من مدقق حسن تحرير كالايسة ما اكد فتوى جس کے شہادت تمشاد اور
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جلیل القدر تمام شریعہ و علم کے منہ والی کہ ان کا سچا ایمان کلاماً اور
 اس ما اكد فتوى کے لئے اللہ و رسول صل علیہ وسلم علیہ السلام کے جوہر ہونے کی
 التیہ نامہ کہ انہی میں حاصل ہوا کہ حق و باطل کا کھلنا اور کچھ ہی سہ سے
 سہل و آسان ہونے کے ایک لمحے کی ایک سہولت پر فیصلہ صاف و سلیس کے لئے ہر
 سے اور کچھ نصاب عظیم حاصل کیا فرما کہ بزرگ امت شیعہ اور حق سیر کی دولت لانا ہی
 علیہ السلام والذین یستقیمون القول فیما یقولون تحتہم و لیک الذین یدعون
 اللہ و لیلک حقاً و کوا لایک بات تحریری مستقیمہ ہونا کہ وہ ان کے لئے
 ہر ایک میں سب سے مشکلی و پیچیدگی کو انہیں کو اللہ کی اور ہی فضل والے
 کی تھانہ سے آیت کریمہ میں نص ابھی است شیعہ اور لست والوں کو شافقت

کھا لیاں ہیں تو اچھ پر ظر آو خدائے تعالیٰ اس کا کلمہ کی آید اس کے باوجود اچھ کی آید ہو گیا
 کی راہ والی سے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آید کے لیے میرے جو جیسے مستی
 حسان بن ثابت انصاری نے اپنے ہمت قلم کے اندر گویا ہے **اللہ تعالیٰ علیہ وسلم**
 سے فرماتے ہیں ۵

فان لی ووالدہ ورحلی | العرش یحشد منکم وفاء

یعنی اچھ میرا دھرم ہے اللہ تعالیٰ سے وفاء کہ تم جیسے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 کی چٹوٹی سے نازل ہو گئے اور میرے باپ دادا کو گایاں دیتے ہیں شہنشاہ ہوا ہو گیا
 اور میرے باپ دادا کی پروردگار اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وفاء کو سچہ ہو جائے الہی
 ساری گزشتہ میں دی ویت کہ میری وفاء میں ہفتہ خدا پر کیا گیا علیہ السلام ہستان اس کے
 آئی وصال میں اٹھاتے ہیں انہوں نے ہشتادوں میں ملک ملک کی گزشتہوں سے
 کیا کیا جاسکے آئے ہیں میرے ہفتہ ہفتادوں میں طرف لغات کرنا میرا اب دیا ہو
 محمد اس کے کہ میرے ہفتہ میرے ہفتہ ہفتادوں میں ہفتہ ہفتادوں میں ہفتہ ہفتادوں میں
 علیہ وسلم کی وفاء کہوں ماسک استانی ہفتہ ہفتادوں میں ہفتہ ہفتادوں میں ہفتہ ہفتادوں میں
 میرے ہفتہ ہفتادوں میں ہفتہ ہفتادوں میں ہفتہ ہفتادوں میں ہفتہ ہفتادوں میں

فان لی ووالدہ ورحلی | العرش یحشد منکم وفاء

سب ارشادات علیانی حنین حنین

میرا ہفتہ ہفتادوں میں ہفتہ ہفتادوں میں ہفتہ ہفتادوں میں ہفتہ ہفتادوں میں
 ہفتہ ہفتادوں میں ہفتہ ہفتادوں میں ہفتہ ہفتادوں میں ہفتہ ہفتادوں میں
 ہفتہ ہفتادوں میں ہفتہ ہفتادوں میں ہفتہ ہفتادوں میں ہفتہ ہفتادوں میں
 ہفتہ ہفتادوں میں ہفتہ ہفتادوں میں ہفتہ ہفتادوں میں ہفتہ ہفتادوں میں
 ہفتہ ہفتادوں میں ہفتہ ہفتادوں میں ہفتہ ہفتادوں میں ہفتہ ہفتادوں میں

جس اللہ تعالیٰ نے اس عبادت سے احسان فرمایا ہیں نے وہ کمال الٰہی دیکھتے ہیں کا
 بیان طاقت سے آہستہ آہستہ میں نے مل کر کر دینا دیکھا جس کے نور کا شعور اور چاہے تھو
 سرخوں کا دراجس سے مسائل نہروں کی طرح چمکتے ہیں۔ سیراب ذہن والا ایسے
 معلول کا صاحب میں سے فساد دیکھ گئے۔ تقدیر علوم میں کی طاقتور زبان والا اور
 طرہ و قدر انصاف پر ظہر کے ساتھ مادی کی ترغیب ان سے مستحیات نہیں ہو اجابت
 و در انصاف پر محافلت والا۔ حجت و حساب کا اور مطلق کاہد چاہس سے اس کے
 مولیٰ کیل کے ہاتھ ہیں۔ علم اصول تک عمل کا آسان کرنے والا حجت موفیٰ ملامہ
 فاضل جمہوری بریلوی حضرت احمد رضا کے احمیس دیکھ کر عقل و آبا سے

تسلط و ماتہ اصمت سے آگے تھیں | حال دریافت پر سنا تھا ناریف ایھا
 جب سے ہم نورہ کی قسم ان کا دل لے | اس سے بستر و مشا صاحبہ لفظ نے لکھا
 کہ میں نے آپ کو انکی سچ میں ملوگ متلازم پہنچے سے مل کر دیکھا تھا لفظ ملامہ
 جسکی طرین طراوت سے اشتیاق کے لیے طر کیا ہوا ہے۔ ظلیل اسم والا حضرت
 احمد رضا شیعہ تفسیر والا اس فتوں کے نالے میں دین میں کو نندہ کر کے والا
 کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے جلالی کاخواد کیا۔ سستیہ عالم علی اللہ تعالیٰ علیہ السلام کا
 وارث۔ حلقے مشاہیر کا سرور بار و مزا معلول کا آج کا مختار۔ دین ہشتاد کی سعادت
 انایت کوہ میرت۔ مہاکرم میں پسندیدہ۔ صاحب عقل۔ عالم اہل صاحب احسان
 حضرت مولیٰ احمد رضا خان اللہ تعالیٰ نے نیک تر وقت مبارک تر سعادت میں بھر
 احسان کیا اگر مشاہیر کے آفتاب سعادت سے بھر برکت لی اور اس کے احسان
 بخشش کے حیدر ان میں آتی ہے یا وہی اللہ تعالیٰ نے بھر احسان کیا کہ اس میں سعادت
 آفتاب معرفت کا نور ہے نظر پر ابود جیسے احمال میوہ انکی آیات فضیلت کے ظاہر
 کر کے لے لے لیں۔ دائرہ علوم کا مرکز۔ ترمہ علوم کے گھر میں مستدامی آسائے علوم کا

ظہر من کمال الٰہی
 دیکھتے ہیں
 نورہ کی قسم
 ان کا دل لے
 میں نے آپ کو
 انکی سچ میں
 ملوگ متلازم
 پہنچے سے
 مل کر دیکھا
 تھا لفظ
 ملامہ
 جسکی طرین
 طراوت سے
 اشتیاق کے
 لیے طر کیا
 ہوا ہے۔
 ظلیل اسم
 والا حضرت
 احمد رضا
 شیعہ تفسیر
 والا اس
 فتوں کے
 نالے میں
 دین میں
 کو نندہ
 کر کے
 والا
 کے ساتھ
 اللہ تعالیٰ
 نے جلالی
 کاخواد
 کیا۔
 سستیہ
 عالم علی
 اللہ تعالیٰ
 علیہ السلام
 کا
 وارث۔
 حلقے
 مشاہیر
 کا سرور
 بار و
 مزا
 معلول
 کا آج کا
 مختار۔
 دین
 ہشتاد
 کی
 سعادت
 انایت
 کوہ
 میرت۔
 مہاکرم
 میں
 پسندیدہ۔
 صاحب
 عقل۔
 عالم
 اہل
 صاحب
 احسان
 حضرت
 مولیٰ
 احمد
 رضا
 خان
 اللہ
 تعالیٰ
 نے
 نیک
 تر
 وقت
 مبارک
 تر
 سعادت
 میں
 بھر
 احسان
 کیا
 اگر
 مشاہیر
 کے
 آفتاب
 سعادت
 سے
 بھر
 برکت
 لی
 اور
 اس
 کے
 احسان
 بخشش
 کے
 حیدر
 ان
 میں
 آتی
 ہے
 یا
 وہی
 اللہ
 تعالیٰ
 نے
 بھر
 احسان
 کیا
 کہ
 اس
 میں
 سعادت
 آفتاب
 معرفت
 کا
 نور
 ہے
 نظر
 پر
 ابود
 جیسے
 احمال
 میوہ
 انکی
 آیات
 فضیلت
 کے
 ظاہر
 کر
 کے
 لے
 لے
 لیں۔
 دائرہ
 علوم
 کا
 مرکز۔
 ترمہ
 علوم
 کے
 گھر
 میں
 مستدامی
 آسائے
 علوم
 کا

سواروں کا پاور۔ احوالوں کا نظربان۔ تختوں کی تختیوں سے بیہوشوں کی راہیں
 کھانے والا اللہ پستان کے سون روشن کو بند کرنے والا حضرت مولیٰ احمد رضا خاں
 مانی ہم عیسیٰ خلیفہ قتل والا۔ اللہ ہی کو جسے کر سکو اسے نہیں ہیں عظیم الصفات

بکلی وقت پاسے اجماع جہاں کی قیمت
 صاحب ملک و نیا کا ہے باز و عزت
 بس سے طہر کے مطالعہ شہر میں بوقت
 توکل سے کشت کے موقت دین وقت
 وہ جو کشتانی شہر میں تو مسلم آیت
 بکلی شہر سے جو اس کو یہ مذہب
 اس سے سوار بلاست کی جہاں بیت
 وہ رضا ماہم مسر مادہ کو صورت
 خلق کو جس سے ہایت کی بی دولت
 جس کے قنات لندہ ہی ہی ساری رخت
 ابن جو کے حج میں سے ہست عین لیت
 اس کے خورشید سے کھتا اور کی نسبت
 صاحب فضل اور اس کی تو یہ مشہد آیت

وہ مسر کھتہ لغو سے کی صفا و صفیت
 رب بلاست کا صبا بیت کا ہی کا مروتے
 مفت اور جمع و مشہد میں وہ مروت والا
 اس کے کی فتح مقامہ وہ جو اسد الدین
 وہ ہایت کا مسر۔ حق وہ جو وہ حال
 مشکلات اس سے کھتہ نکات کا کھاتہ
 اس سے سوار اول کا مشہد ایضاً
 دین کے طہر کا وہ نہ ہو کن اسد ہیرت
 وہ ہیری اس مسر وہ رضا شہ کمال
 طہر کا یہ طہر خلق الی کہ سے
 وہ حج کھتہ کہ ہیں مسر ابن مسر
 شہر کا کھتہ لا کھتہ ہی کا کمال
 دین عالم کھتہ کوئی اس کا مسر

حضرت صاحب حسان مولیٰ احمد رضا خان شہریت روشن کامانی۔ اور
 خلاصہ سبب ہمار۔ وہ ملازم کے سبب بچلے انہوں پر غور کرتے ہیں طہر نعم والا جس نے
 ایستہ بیان روشن سے حسان طہر ایساں کو چل نہاں کر چھوڑا۔ میر احمد و میری
 مسر حضرت احمد رضا خاں ہدیوی آئندہ کاما ص بندہ۔ مختلفان دین کا دفع کر کے لا
 مالان باطل کا مسر۔ مسر و اسے فاضل کا مسر۔ مسر راں۔ یکا کی روزگار

بکلی وقت پاسے اجماع جہاں کی قیمت
 صاحب ملک و نیا کا ہے باز و عزت
 بس سے طہر کے مطالعہ شہر میں بوقت
 توکل سے کشت کے موقت دین وقت
 وہ جو کشتانی شہر میں تو مسلم آیت
 بکلی شہر سے جو اس کو یہ مذہب
 اس سے سوار بلاست کی جہاں بیت
 وہ رضا ماہم مسر مادہ کو صورت
 خلق کو جس سے ہایت کی بی دولت
 جس کے قنات لندہ ہی ہی ساری رخت
 ابن جو کے حج میں سے ہست عین لیت
 اس کے خورشید سے کھتا اور کی نسبت
 صاحب فضل اور اس کی تو یہ مشہد آیت

جس کے لئے ملائی کہ حضرت کو ہی دے دے ہے جس کو وہ سردار محمد بن قاسم نے سبھا نام پر
میرے سردار میرے پاس ہے یا حضرت احمد رضا خاں بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ انہیں
اور سب مسلمانوں کو اس کی نیکی سے ہم دیندہ فرمائے اور مجھے اس کی بخشش نصیب کرے
اس کی بخشش میں تمام حصے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بخشش ہیں۔ فاضل ملامہ سدید باکی ذہن
جو اللہ تعالیٰ کی مضبوط دینی تھیں۔ ان کی شہادت کے خوں کشی کا گہبان۔ وہ کہ
ان کی بلاغت جتنا شکر ہے اور ان کو کہنے میں ہمارے اس کے حقوق و احسانات کی خدمت سے
ماجرب۔ وہ جس کے وجود پر مان کرنا ہے۔ یہاں حضرت احمد رضا خاں دہلی
تقاضی مدین کے مدد کرنے اور یہاں کی کوئی تلافی کر سکتے تو ہم مقننہ پر پیر کا خیال
تھوڑا سا دلچسپی کا شوق ہے۔ ہم نے ہم نے فخر کا پرہیز کیا۔ حضرت محمد
احمد رضا خاں اللہ تعالیٰ ان کی نیکی سے اور مسلمانوں کو اس کی داری سے نصیب
وہ اللہ ایسا کر حضرت فاضل مزاج احمد رضا خاں کا حضور رحل میں ہمارے دل کی شہادت
طریقہ عالم کے نزدیک ہے۔ یہ تھوڑی سی بات ہے۔ یہ ہے جسے اس نے خدمت شریعت کی توفیق
بخشی۔ یہ تھوڑی سی بات ہے کہ جب اس شہادت اور میری تلافی وہ اپنے آقا
علم سے ایک سو دو سو سات کا پانچواں ہے۔ وہ عالم رحل۔ ماہر کمال بار یکہ فاضل
بندہ منوں والا حضرت احمد رضا خاں۔ حضرت احمد دہلی۔ جندہ ہمت۔ تمام عالم
کے لیے برکت لگے کریں۔ جیو یادگار۔ ذیل ہے۔ انہی والا احمد۔ کلاس۔ ماہر
احمد رضا خاں شہر شہر عالم۔ فاضل شہر۔ ہمارے دوست شہر۔ کمال مسند۔
محبوب مقبول۔ ہمارے دوست شہر۔ ہمارے دوست شہر۔ ہمارے دوست شہر۔
اللہ تعالیٰ ہمیں اور سب مسلمانوں کو اس کی نیکی سے بروایب کرے اور اسے پورے
اور سب مسلمانوں کو اس کے علوم و تحقیقات سے نصیب کرے۔

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

میں نے یہی کہی کہ اس وقت میں بہت مستعد میں ہوں گا ویسا ہی کہی کہ اس
 کافی ہے جس کے ہاں تک نہیں ہے اور جس حق سے انکا میں شک نہ ہے نہ
 نصیب بہت بھی پیدا کی ہے مگر طرہ مایت حویلی کی تھان میں ان میں بہت
 سے میں لاکھ میں مونا ہوں کہ اگر شہر قلعے سے حدت اور مسدود تھا خاں کو قلعہ
 دیواروں میں وہاں ہاں وہاں سے میں نے یہ حق رسالہ کہ انصاف کے مستند کا ہے
 بہت حد تک اس سے ماضی میں کا جو پورا ہو رہا نہ تھا کہ یہ وہی ہے
 کہ اس وقت کہ اس کے انصاف سے ماضی میں کی ان میں کوئی نہ ہو۔ یہ کہ
 الامت کہ اس کے ان حق کی حق کا ہے اور جانتا کہ اس سے اس کے
 ہر چیز سے اس کے انصاف کے انصاف کے انصاف کے انصاف کے انصاف کے
 وہ ان کی انصاف سے ان کی انصاف سے ان کی انصاف سے ان کی انصاف سے
 اور اس میں انصاف کے انصاف کے انصاف کے انصاف کے انصاف کے انصاف کے

اور اس میں انصاف کے انصاف کے انصاف کے انصاف کے انصاف کے انصاف کے

اور اس میں انصاف کے انصاف کے انصاف کے انصاف کے انصاف کے انصاف کے
 میں نے یہی کہی کہ اس وقت میں بہت مستعد میں ہوں گا ویسا ہی کہی کہ اس
 کافی ہے جس کے ہاں تک نہیں ہے اور جس حق سے انکا میں شک نہ ہے نہ
 نصیب بہت بھی پیدا کی ہے مگر طرہ مایت حویلی کی تھان میں ان میں بہت
 سے میں لاکھ میں مونا ہوں کہ اگر شہر قلعے سے حدت اور مسدود تھا خاں کو قلعہ
 دیواروں میں وہاں ہاں وہاں سے میں نے یہ حق رسالہ کہ انصاف کے مستند کا ہے
 بہت حد تک اس سے ماضی میں کا جو پورا ہو رہا نہ تھا کہ یہ وہی ہے
 کہ اس وقت کہ اس کے انصاف سے ماضی میں کی ان میں کوئی نہ ہو۔ یہ کہ
 الامت کہ اس کے ان حق کی حق کا ہے اور جانتا کہ اس سے اس کے
 ہر چیز سے اس کے انصاف کے انصاف کے انصاف کے انصاف کے انصاف کے انصاف کے
 وہ ان کی انصاف سے ان کی انصاف سے ان کی انصاف سے ان کی انصاف سے
 اور اس میں انصاف کے انصاف کے انصاف کے انصاف کے انصاف کے انصاف کے

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

مجلس شورای ملی
مجلس شورای عالی
مجلس شورای عالی
مجلس شورای عالی

مجلس شورای ملی
تاریخ ۱۳۰۲

مکتبہ اسلامیہ

1000

مجلس

12

...
...
...

卷之四

...

مجلس

10

10

[illegible]

معدنہ ٹکٹ جسے نہیں آتا مگر حقیقی میں حقیقی ویسے طرف سے مست کر رہا

تکلیفیں یا زوہم علمائی گرجہ میں شریفین سے مستند اسکاٹ

کوٹ مستند عمر فیت طران خسرو یوں میں کیا نہ برو مستند مایا

پہلے سے اس سے میں یہ حکمت مستند دہلی مایا اس سے مستند

میں مستند سکاٹ کو سہہ کہ مستند دہلی مایا اس سے مستند

مستند حال مستند دہلی مایا اس سے مستند

مستند مستند دہلی مایا اس سے مستند

مستند مستند دہلی مایا اس سے مستند

مستند مستند دہلی مایا اس سے مستند

مستند مستند دہلی مایا اس سے مستند

مستند مستند دہلی مایا اس سے مستند

مستند مستند دہلی مایا اس سے مستند

مستند مستند دہلی مایا اس سے مستند

مستند مستند دہلی مایا اس سے مستند

مستند مستند دہلی مایا اس سے مستند

مستند مستند دہلی مایا اس سے مستند

مستند مستند دہلی مایا اس سے مستند

[illegible]

[Faint handwritten notes in Urdu script]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عام الله تسلم من شره وشر أعدائه جميعاً ومنهم
الوهابية الأمثالية والحوكمة وقد قصص عليك أقوالهم
وشأنهم وما كان من أمرهم من قبل وهم مفتخرون في الأمارة
سيرة أي من حسن وأمر بر محمد الهاديين والديانة النبوية
التي يدبر حسن العدل والحق والبر والعدل في ديارهم من نور
محمد بن عباس وهو الذي كان في سنة خمس مائة عليه وسلم
كل الأحداث بعد ذلك كانت سنة وسنة من حينئذ لم يكن
مخالفته وما حصل لهم من سنة في سنة سنة سنة سنة سنة
بما ذكره من سنة في سنة سنة سنة سنة سنة سنة سنة
من محمد محمد محمد محمد محمد محمد محمد محمد محمد محمد
النور من باب أم سامون هذا هو الذي وصفه محمد عن الكائنات
بأنهم يدرون الحكمة الإلهية في سنة سنة سنة سنة سنة سنة
والقول لا ينفك إلا في سنة سنة سنة سنة سنة سنة سنة
بمودة الخصال مع أسرار الحكمة في تلك الداهية المذكورة معترفون
بأنهم في سنة سنة سنة سنة سنة سنة سنة سنة سنة سنة
غير ما رساله ومنهم الوهابية الكلدانية سنة
مرشيد أحمد الكندي نقول أولاً على المصنف في المصنف في
لنحيط طائفة من سنة سنة سنة سنة سنة سنة سنة سنة
مرحوم عليه هذا ما في كتاب مستعمل في سنة سنة سنة سنة
كذلك في سنة سنة سنة سنة سنة سنة سنة سنة سنة سنة

منه الرجعت يومئذ يصفى الله تعالى عن قسمة وقد أسأهوا تلك حين
 ان نجواب يكتب كتب يضع ارسى الطمع وما كان الله يهدي كسب
 العاشين . فما اسعد عوام امرهم وما كانوا مختصرين . والآن اذ قد
 اعلم الله بصيرهم قد عرفت بصيرهم من قبل ان يري الحجاب . وهل
 بجادل حيثما من يحب الدواب . تولى به تعالى . في الطور والصال
 حتى خرج في هوى به . قد رآه على محطه وحافه عسى وور جعلت من امر
 في بيته وعبره مع ربه . ان من يكذب الله تعالى بالقص . نصير
 انه سبحانه وقصا قد كذب صدرت منه هذه العظمة . وقد كذب
 الى نفس ضلال عن ضلال ضلال عن ضلال . كبر من الله وذل
 منزه . وما انصروا امره ان محط في ما يله . فلا به الا الله القوي
 وحامه عواقب التكذيب بالامكان كما كانت في تكذيبه بالقص
 سنة الله الذي جعل من عمل ولتلك الدابر صهيرو الله واسمعه
 انصراهم وذلهم ولا قوة الا بالله تعالى اعظمهم ومنهم الوهابية
 الشيطانية . كما نرى سيطرته من الذي كانوا ساء شيطان
 لهم . وهو في انفسهم . الا في ليس القصر وهم الصمد . ما
 ذلك بل كذب الشيطان . وقد صرح في كتابه . يرفع القاطع
 . الله الا القاطع . ان الله به ان يوصل بان شجرهم ليس اوسع
 على من رسول الله صلى الله عليه وسلم . هذا النصه الشيع
 ناقطة العظمة . شيطان . ملك بيت كره ان هذه السورة في العلم
 بيت للشيطان . وملك الموت . انهم . في سعة علم
 رسول الله صلى الله عليه وسلم . حتى رده انصروا جميعا .

ان الله تعالى
 في الطور والصال
 حتى خرج في هوى به
 قد رآه على محطه
 وحافه عسى وور
 جعلت من امر
 في بيته وعبره مع
 ربه . ان من يكذب
 الله تعالى بالقص
 . نصير
 انه سبحانه وقصا
 قد كذب صدرت منه
 هذه العظمة . وقد
 كذب
 الى نفس ضلال عن
 ضلال ضلال عن
 ضلال . كبر من
 الله وذل
 منزه . وما انصروا
 امره ان محط في ما
 يله . فلا به الا
 الله القوي
 وحامه عواقب
 التكذيب بالامكان
 كما كانت في
 تكذيبه بالقص
 سنة الله الذي
 جعل من عمل
 ولتلك الدابر
 صهيرو الله واسمعه
 انصراهم وذلهم
 ولا قوة الا بالله
 تعالى اعظمهم
 ومنهم الوهابية
 الشيطانية . كما
 نرى سيطرته من
 الذي كانوا ساء
 شيطان
 لهم . وهو في
 انفسهم . الا في
 ليس القصر وهم
 الصمد . ما
 ذلك بل كذب
 الشيطان . وقد
 صرح في كتابه .
 يرفع القاطع
 . الله الا القاطع .
 ان الله به ان
 يوصل بان شجرهم
 ليس اوسع
 على من رسول
 الله صلى الله
 عليه وسلم . هذا
 النصه الشيع
 ناقطة العظمة .
 شيطان . ملك
 بيت كره ان هذه
 السورة في العلم
 بيت للشيطان .
 وملك الموت .
 انهم . في سعة
 علم
 رسول الله صلى
 الله عليه وسلم .
 حتى رده انصروا
 جميعا .

[illegible]

[illegible]

کے لیے ہیں جس کے وہ میں اپنے مطلب پر پہنچے وہ کسی سے وہی عین واصل
 وہ حربہ - وہاں شدہ عیب کا صحت و دوری تو سب سے عیب پر ہی کہ مطلق نہیں رہتا اس لیے
 پسندیدہ صورتوں کے دیکھو اس میں جس سے گستاخیں میری جتنی ۱۰۰۰ جہاں کو صحت کیا
 وہ یہ چھپے ڈیجھال کر ہی خود مارا کرتا یا وقت سے جسے ہی انتہہ نہ لگا دیتا تو یہ سب سے
 وہاں کے دس پر چوبیس برس سے یہ مرکز مطلق طرہ مطلق میں صحت کو دیا اور ایک نو
 دس جاتے اور ان مطلق میں چھ لکے سے - تا چودھری - حالانکہ اس کے سر و کمر
 صحت ہی میں صحت ہو گئی - پھر "ماہرہ او عصب" کا حسب و حسب ہو اس میں کمال
 سے اس میں کچھ بھی لی رہا حسب تو یہ سب سہادت کی کچھ تخصیص - ہی مطلق علم کی
 صحت کا مطلب ایسا بلکہ اعطاء و اشتراک است و حسب ہو اور طرہ سب ہی مایہ کی
 سے مطلق علم میں اس کی تقریب صحت کا مایہ کی ہونا وہ خاص سے کہہ دے ہی وہ مطلق سے
 اس میں ہشیا کا مطلق مطلق ہونا میں طرہ سب حاصل ہو گئے سے انہی میں ہر کھ میں
 وہاں ہر ہر کھ میں نہ دیکھنے کا کوئی جس کھ سے ملے انتہا سے مطلق مطلق مایہ
 کھ سے وہ وہ ان کے مل و مایہ کی تعلیم کرنا ہو مایہ کی قیود فی مطلق ہی کھ کا
 ہر کھ سے ہر کھ تعالیٰ کی شان کھ کا جو صبا کہ شدہ مایہ مایہ سے کھ کا
 سے ہر کھ سے ہی کی ہر کھ ہر کھ سے کہہ گئی تہہ اگر علم انتہا مایہ میں مایہ
 نہ ہو تو وہ قد حسب الہی میں ہر کھ سے کھ کے مایہ کی عین ہی مایہ کی ہر کھ سے
 ہر کھ سے کی صحت مایہ کا مایہ جو اس میں کھ سے کہہ گئی تہہ مایہ سے مایہ کا
 ہر کھ سے کھ سے مایہ کے مایہ کا مایہ کی دس صحت سے ہر کھ سے مایہ کا مایہ
 کہ ہر کھ سے مایہ کی صحت مایہ کا مایہ کا مایہ کا مایہ کا مایہ کا مایہ کا مایہ کا
 صحت سے مایہ کا مایہ کا مایہ کا مایہ کا مایہ کا مایہ کا مایہ کا مایہ کا مایہ کا
 مایہ کا مایہ کا مایہ کا مایہ کا مایہ کا مایہ کا مایہ کا مایہ کا مایہ کا مایہ کا

[illegible]

ہم نے اپنی قوم پر غلبہ کر دیا۔ اور یہ قوموں سے کمر ہٹا

۱۔ اولیٰ سے پہلے اس کا جواب ہے۔

۱۔ خصوصاً ان دیوانہ گانوں اور محنتیوں کو - ان کے باعث عوام سے کس بڑا فائدہ
 ۲۔ قیوم و تنظیم و اجلاس سے - علم و فہم سے - جو ہمیں جس سے ملے گا - وہ ان کی کھولنی
 ۳۔ شیعہ کے مخالفانہ افواہ و عہدہ سے - جو ہمیں جس سے ملے گا - وہ ان کی کھولنی

اور وہ دھب لوگ ہر گز نہ وہی ہیں جس سے رحمان کی تعریف ہوتی ہے۔ یہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ
شہروں کو ممالیٰ آیا اور ان میں تمام ممالک میں لگا کر اور ان میں تمام ممالک کو جس سے وہ خود
ماد کو ملاتا کیا ہے۔ اس کے ٹکڑوں کو ٹکڑا کر دے کہ ٹکڑے میں کبھی جو رقی ہو نہ کہ
دوسرے ممالک کے گرد وہ ہیں جو ملک سے تیرے گرد ہیں کے وہی جو ملک سے
سارے لائق ہو۔ اور ان کے پاس ہے جو یہ ہے کہ ان کے پاس ہے جو یہ ہے کہ
شہر اور سرور اور ممالک۔ یہ تیرا اور ممالک ہاں تو ہے کہ اس سے ملک سے
وہ ہے کہ ان کے پاس ہے کہ ان کے پاس ہے کہ ان کے پاس ہے کہ ان کے پاس ہے کہ
اس کے پاس ہے کہ ان کے پاس ہے کہ ان کے پاس ہے کہ ان کے پاس ہے کہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

انهم لله الواحد القهار. القوي العزيز. الحكيم البصير. المتعالي
 صفات الكمال والحلال. البصير عن قلوب الكفرة والطغيان
 حشر. الذي ليس له صف ولا يد ولا مثال. له الاملاك والسموات
 على فضل العالين. مستبد ما محمد بن عبد الله حاتم سيدنا وولينا
 من بعد من معه من الصحري وودي. الواحد من سبب الحق محمد
 اما بعد فان من هؤلاء القوم الذين افعالهم في السوا. علمهم
 القام. وورثه محمد بن عبد الله. من سبب الحق محمد بن عبد الله
 لا تسلم من كفرهم ولا مجال. بل لا شية من سبب الحق
 من بعد في حكمهم مجال من الاحوال. فان بعدهم ما بعد الدارين
 انتم. وبعضهم منكم. هو من ضرورياته لمعقول عليه
 بين المسلمين. علم بين نعم الله. لا ربه في الادم. كما لا يخفى
 على اهل الانس من الانبياء. فان الله به تقي ليله الاسماع. و
 انكره يعقوب والصبوح والصبوح. انه من انصار كس طعن ان
 هؤلاء الصالحين الصالحين. القوي الحكيم. الذي ربي من السنين. انما
 حصل به من حصل من سوء الاصل. مما عكس سوء نفسه من
 عارزت له. الا بعد. ولا حصل في علم السنين ربي لا شية
 وهو من عباد الحكمة. من دون الطال. من محمد بن عبد الله
 عليه. وانه محمد بن عبد الله. من اصل الدين. وبعدهم يدعي العوي
 عباد القريب. وبعدهم يدعي عبيته. وبعدهم يدعي انه المهدي
 او هو من الطاهر من الشدة. في الحقيقة. هؤلاء الوهابية. نعم الله

کامیاب ہوئے اور کیا نتیجہ ہے

هو بقدرنا ولا والله يا مفضل

عن أحمد بن محمد بن عيسى بن طريف النخعي

دو ماہی احسن مآثرہ کی تصویر

وَمِنْ بَعْضِ مَا فِي وَحْشِهِ عَنْ يَسُوعَ وَصَفَ اِيَّاهُ بِمَعْنَى لُوطِ

و بعد فصلی از بعضی امور که در این کتاب مذکور است.

هذه الأساليب حسن و نصيب متبادل + بلدي ذكر فيه بفرق

منه بعد ما روى عن بلال بن رباح عن عبد الله بن مسعود عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال: من قرأ سورة الفاتحة في كل صلاة كان له بها أجر عظيم.

اعلم انه في مذهبنا لا يشترط في حبس من ائمتنا السلام

مسجد به "مرحوم و قسود" انحصار و در پیرامون مسجد

المدرسة ١٤٠٠ من بين عباد الله في الخضر ١٤٠٠

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

...

مجلسه اول در روز شنبه ۱۳۰۲

[illegible]

في مدينة بعلبك، حيث تم اكتشافها في عام 1908.

على الحدود ووجهه في جهات الشمال والجنوب

وہ رونا تھا کہ وہ جس شخص سے ملے گا وہ اس سے ملے گا

نصرتی "دی" و شاپاں لکھائی میں مددگار ہوئے اور ان کے

ومن هذا مظهر من مظاهر ما كان عليه الحال في مصر في ذلك الوقت

اے میری بی بی! یہ سہ ماہی کی جھلکوں سے سیر

مرآة الجاني هو ٥ وقطر لعاق ٥ ٥ مع هو لا عمياء حكمتي العظم

نقص عمدہ بہت و بہار بہت و فصل بہار و مع ہوا

كان محمود شريف وقد تخرج الطبريزي عن السيد رضي الله تعالى عنه

قال من ابنى عليه فقال المصنف الله الذي عاقبى مقاسمته بشيئ
 فله عليه حتى كثر ومن حق المصنف ان يفسد ذلك المصنف وقال المصنف
 جلد بيت حسن ورحم الله امره طلب به من الله تعالى المصنف اليه يترك
 تلك العوبة . وطرح تلك الامتدادات . وابتدع الحكمة
 منضلة . والتوبة منها . ما الى عاصم . وبتة . في صوره طري .
 فانه تعالى لا يرب حيرة . ولا حيرة في حيرة . عليه .
 واليه . وحيث . فله . وحيث . وحيث . وحيث .
 وحيث . وحيث . وحيث . وحيث . وحيث .
 قاله . وحيث . وحيث . وحيث . وحيث .
 يا مسعود . وحيث . وحيث . وحيث . وحيث .



صورة ما املاته . واشرف على . وغير .
 الكامل . والعامل العامل . وبلغ .
 مولانا شمس محمد بن بكر .

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين . والصلاة والسلام على سيد المرسلين وعلى
 آله وصحبه . ورحمهم الله .
 او يوم الدين . ولعلنا قد اطمعنا على هذه الرسالة .
 المطالب . والوجه .
 ربيع . المطالب .
 المسنون .

کامت سے توجہ نہ ہوئی سب کچھ کہ جس کے مکالموں سے سہا پوچھ رہے ہیں میری
 ہر چیز پر قائم کہ دراصل تعالیٰ ہمارے سرور و مولیٰ محمد علی شہ تعالیٰ علیہ السلام یہ ہے
 کہ اس صاحب سہ پر درود بھیجے اور سب جہاں جس حد جو جہاں سے اس کا اللہ ہے
 لکھا ہے شہ تعالیٰ کی طرف ماحصل ہوئی کی کہ حاصل ہے



۹ تقریباً سرور و شکر مل ہی لکھیہ و درود افروز و فطرت و فطرت و فطرت و فطرت
 میرا کن حد شائبہ و تواضع و پیروی گامی و پاکیزگی و فطرت و فطرت و فطرت
 شیخ مابین جن میں ائمہ تعالیٰ انیس سے اہلی درویشی زیت کے مرتب فطرت

اسمہ اللہ محمدیہ الیہ صبر

وہ پیر و پیر سے اصل سے شہ تعالیٰ کا سلام

سب جہاں جس حد کو جس کے طلعت نماں میں سے ہو گئے کہ وہاں جہاں سے
 فطرتی شہ تعالیٰ سے ملی پرستے ہتال، کوئی کی اور جہاں میں شادوں اور صرف و ملام
 اس پر حسب میں بلادرہاں ملی اسوں سے جس کو شہ تعالیٰ سے ملام سب سے کہ گام
 حاصل کیا وہ اس میں یہاں اور جہاں سے طلعت و فطرت کی، پیر و فطرتی جہاں سے
 شہ تعالیٰ اور ان، ہم یہاں شہ تعالیٰ سے فطرت و فطرت سے کہ شہ تعالیٰ کا انتقال
 رکھتے والا اور جہاں سے فطرتی سے کہ یہاں سرور و فطرتی جہاں سے
 سیادت و فطرتی سے یہاں سرور و فطرتی سے کہ فطرتی سے، یہاں سے کہ
 سے جس فطرتی سے کہ یہاں سے فطرتی سے کہ فطرتی سے کہ فطرتی سے کہ فطرتی سے کہ
 فطرتی سے کہ فطرتی سے کہ فطرتی سے کہ فطرتی سے کہ فطرتی سے کہ فطرتی سے کہ
 فطرتی سے کہ فطرتی سے کہ فطرتی سے کہ فطرتی سے کہ فطرتی سے کہ فطرتی سے کہ
 فطرتی سے کہ فطرتی سے کہ فطرتی سے کہ فطرتی سے کہ فطرتی سے کہ فطرتی سے کہ

في ذلك لعمري نكدي ربه وجمع به اهدى القاطعة حمد له المستطير
 البادية بدوى الد ربه ومن الله على السعدان قات وشرى
 الطبع وازك الساعات وامن حسن حدوده وامن وساخة
 احساره وجوده والموقوف على سالتة نى حصنه حاصل ربه آثاره
 بلائى دام فلا ربه شىء وامن خير هو الصبان والصبا والصبا
 هل نحمد وهو عالم محمد بداية ورث يد الحمد والحمد الحمد
 وأمر صلى وكان الهدى من الهدى والهدى والهدى والهدى
 وجه محمد الهدى والهدى والهدى والهدى والهدى
 من ر الهدى الهدى والهدى والهدى والهدى
 بالى الحمد والهدى والهدى والهدى والهدى
 الله والهدى والهدى والهدى والهدى والهدى
 وجه الهدى والهدى والهدى والهدى والهدى
 صعداء والهدى والهدى والهدى والهدى والهدى
 صعود والهدى والهدى والهدى والهدى والهدى
 اناله والهدى والهدى والهدى والهدى والهدى
 حادوم والهدى والهدى والهدى والهدى والهدى
 حسن والهدى والهدى والهدى والهدى والهدى



صورة ما نظم في سلك الفخرية العالم الصغرى والصغرى
 الذى هو الذكى صاحب التصايف والطبع المطيقت
 مولانا على بن حسين المالكى نور الله بالتورا الملى

بسم الله الرحمن الرحيم

۱۔ جب میں عرض کیا کہ ادا کیا ہے تو عرض کیا کہ میں نے اس کی گھر ہی کا قلع قمع
 کر دیا ہے۔ ہاں یہ طرہ ہے کہ حق و انصاف تو ہے جب تک توفیق و رحمت شریف تر و لطیف ہو
 جسے ہمارے تر و محبت سے بھر اس کی گھر گھر رہیں گے انصاف اس کے بھرے ہوئے قلع قمع
 انصاف و شرف کے میدان میں میں نے پناہ پاؤں اور جس کے اس معاملہ پر دفع ہو جسے
 اس کے لیے ان رسالوں کا ملاحظہ فرمائیے یا اس میں جس قدر کہیں تو اس کا شمار گھر ہی کا
 حال کہوں یا اس سے صاف چہرہ و دل سے ملاحظہ فرمائیے اور اس کے ساتھ اس کے
 فعلی اس کے ساتھ ملی و میر پر ہے کہ اس کو وہاں اور مصنف نے اس کے ساتھ اس کی
 سے گھر ہی کا ملاحظہ فرمائیے تو اس وقت مجھے چاکلہ و آداب میں سے ملی کے گھر ہی
 کہ یہ اس کے ہیڈ ش کے حکم پر تمام سلی اس کے انسان اور چاکلہ کا طاعت کر چکا ہے
 کہ اللہ تعالیٰ کا حکم اس کے انصاف تو ہے کہ وہ وہ سلام بھیجے اس کی اہل پرہیزگار کے
 ساتھ نسبت ملے گی تو اللہ تعالیٰ اس موقع کو جس سے اس کو گھبراوا ہے لاکھ
 سے دینے کے بعد سے تاکہ اس کو دیکھی اور ان اہل مظلوم کی گھر ہی کا قلع قمع کر دیا
 تاکہ وہ اس کے ساتھ نہ کر لگاتے تھے اس سلام و سلی کی طرف سے ہر سے نہیں
 اور اس کے ساتھ ساتھ ان کے ساتھ نہ سمجھ میں چکا ہے کہ اس کے وہی محبوب
 پسندیدہ ہاتھوں کی بونہی سیکھنے و اس کی سزا کی سزا کی اس سے یہ ملاحظہ فرمائیے
 اس کے ساتھ یہاں ہی کہ اس کے اپنے ہاتھ سے اور گھر یا اس کے گھر کا بلا و جو اس طرح کے
 ماورائے محبت ہمارے اس و محمد و شیخ حسین میں سے ہوا ان کے گھر



۱۰ تقریباً فاضل تاجہ کمال صاحب صفاء پاکیزگی و عین و نو کا صاحب تصانیف
 و تصنیف طبعیت ہو کہ اس کی جن جہین مالکی اللہ تعالیٰ ان کو روز سعادتی سے سنبھالے

کدو کا ذکر ہو رہا ہے۔ حال میں تو تھوڑے سے مال سے کدو کو کھانے سے بچنے سے مالک
 سے ان کیوں کے اقرار دیکھتے وہ اس زمانہ میں جس کا شمار مہاجرین سے ہو گا یہ
 کی جا رہی ہے۔ اور اگرچہ اس کے حوالے سے مالک کو کدو کو کھانے سے بچنے سے
 سامنے نہیں کی طرف سے مہاجرین کے حوالے سے مالک کو کدو کو کھانے سے بچنے سے
 میں نہیں کہ اس کے لئے کوئی حق و سبب ہے۔ اس کا یہ کہ ملک میں کدو
 اس کے ساتھ دیکھتے ہیں۔ اس کے ساتھ دیکھتے ہیں۔ اس کے ساتھ دیکھتے ہیں۔
 کے خیال سے وہ دیکھتے ہیں۔ اس کے ساتھ دیکھتے ہیں۔ اس کے ساتھ دیکھتے ہیں۔
 اس کے ساتھ دیکھتے ہیں۔ اس کے ساتھ دیکھتے ہیں۔ اس کے ساتھ دیکھتے ہیں۔
 سے عام ہیں اور ان کے لئے کوئی حق و سبب نہیں ہے۔ اس کے ساتھ دیکھتے ہیں۔
 اس کے ساتھ دیکھتے ہیں۔ اس کے ساتھ دیکھتے ہیں۔ اس کے ساتھ دیکھتے ہیں۔
 اس کے ساتھ دیکھتے ہیں۔ اس کے ساتھ دیکھتے ہیں۔ اس کے ساتھ دیکھتے ہیں۔



چہ فاضل علامہ ممدوح سلطانہ تہذیبی نے حضرت مصطفیٰ احمد استاذ
 فاضل کی مد میں ایک روشن قصیدہ لکھا کہ یہ انظر را نادرین سے
 شکوہ تبار میں غلبہ سے کریں عدوت
 کہہ رہا ہے دم کا شش کہ میں بھول گیا
 یہ دیو ہائے کو ہر صفت خط مہربان
 بکمال کی تہ میں جہد مہربان
 وہ ملک میں کہ سو رہی مہربان
 وہ میں شش ہائے مہربان
 سب ملک جہد میں مہربان

فاد الذي قد رافى مجيها
 بينا، انا مصنع لطيب قولنا
 تبتدي معاً حروها وقاتت اسي
 يا حبل الله المسمى جميعها
 في بيت اريانا محرم ورمز
 وبني مصفا للها تسمى ورونة
 وفي عظيم و مستها و مصفا
 راقص على حساب طينة توت
 ونا حب الارض المسمى ونا
 في باي حذر ارمز في
 يا مصنع للمسمى جميعها
 ونا تاتي مصداي لصلواتنا
 وان عشت مصداي عني وحب
 وكديبة في حشر عام قد و
 في كل يوم ينظر هو في
 جميع حشر الدائمين سياتي
 ونكل يوم مائة عسرون
 للها تسمى ونا طرير لكسة
 انا محط الوحي الكبرير وهو
 حبي من الايمان حياء وامي
 ونا مصداي الكبرير وهو

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

نام ۱۲ سالہ رہی مہر۔ گویا کہ یہ وہ
 شہر تھا جس میں یہ کی جا چکی تھی
 یوں سن سے آہستہ آہستہ گرتی
 غلو کا تہذیبوں میں ایک ہی مشہور
 محرم کی جو مائت حق میں غلطی نہ رہ
 کسی اور کے لیے مجھ میں مصداق ہو گیا
 مستحارہ عظیم و ہشتاد و اسی
 علی پیر سے سجدہ مسلسل آگاہ گشت
 ہیں حد نہیں کہ وہ مثل کسی مقلد سے
 بہت ہی ایک حد از حد ہوں یہ بھی
 مائت سے تارے تو مری پاک حق کو نیکے
 خاصہ میں پہرے قصص سے ابھی نہ نام
 غلو مقلد ہے حق کا کہ جو عرض حسین
 اور یہ فرض کیا ہے کہ ہر سال حرم
 مجھ میں جتنک ہو رہے ہیں جو وہ
 وہی نام ہی کہ جو مجھ میں بیٹے نمبر سے
 کیونکہ میں خاص سنی طے اسے کہ
 ان کی ہوتی رہا نہ اس کے لیے بھی
 سبطہ کی ہوتی تھی مہر یاں چوں میں
 خرم یاں سے سمیت مری میں کرنا ہوں
 یاں کی خدمت و حشر و ہر حق حلق

اجازت دے کر مہر کو توڑیں ہی مہر
 کہ چاہیے ہو کہ تو سب یاں طلعت
 کہیں میں ہی سب یاں چھوکتی
 مجھ میں تو مہر کی حدود قرار کی کہ
 تو ہی طلعت جو ان کی حلقی طلت
 یوں رہے کہ یہ طلت میں ہی رہے
 اور سجدہ میں جس میں جس سے مہر
 ان کی حلق سے اس سے سبیل مہر
 یہ کہ وہ ہے مہر کی کہ ان کے
 ایک روایت ہو مہر کے ان کے ان کی
 مجھ یاں مہر کی جس سے کہ یہ کہ مہر
 اس کے مہر میں جس سے کہ ان کی مہر
 چاہیے میں ایک اور کہ اس سے مہر
 میرے وہ مہر میں جس کوئی مہر
 جہاں مہر میں کی نگاہ حرم سے
 دفتر بخشش میں جس میں ہی طلعت
 جہاں مہر میں جس سے ان طاعت
 ان کی حلق میں جس سے ان چھوکتی
 مجھ میں سرگرم میں طاعت ان مہر
 وہ نہ ان کی کو جس سے مہر
 اس سے مہر میں جس سے مہر

و احسن لقران سور يث
 من طاب ق مسدح لحي
 حسي تاجد الارب منها
 وكون الصور تشرف بفرعها
 في من سرياطر جدد ووصف قرية
 في ارضون مرشدا سيرة
 اني احب انك قد و كانك في
 حال سبي يا لها من حسنة
 ان طاب لآراء رهنه من بها
 و الاسباء في بعض وصف
 في قور عباد حسن و عذرة
 و سمعت من حكر مجمل
 في حرة من معارف و نهج
 و عده و الحرة عند هبل
 من مفاصل في سحر يد

معي مري سيد و من اني قد
 و من قاتل حبيبا في طوبى
 حابر لحي و طبها من حوت
 في احمد باؤة قتله شرفت
 في سوسا سدي في حنق
 في سحر لها في عظم حوش
 محرم كانه سحر من قصص
 و سفيان من حرم و مروت حس
 في قرية من حرم بيت قدامت
 بانه في الساء و فصولت
 في سحر في الارب من حوت
 في طبها حرم اعد نته لمت
 في السلاء من مية الذي في
 في عظمه من الصوم في حوت
 في كانه شرح مواضع و فجلت

عظم بهد ايه في المصود حشر
 في معاني السواب في
 في حقه من لا من في حقه
 في حقه من لا من في حقه
 في حقه من لا من في حقه
 في حقه من لا من في حقه
 في حقه من لا من في حقه
 في حقه من لا من في حقه

عظم بهد ايه في المصود حشر
 في معاني السواب في
 في حقه من لا من في حقه
 في حقه من لا من في حقه
 في حقه من لا من في حقه
 في حقه من لا من في حقه
 في حقه من لا من في حقه
 في حقه من لا من في حقه

مجھ سے ہی آہستہ قرآن کا اکر حضرت
 حکیم کرتے ہیں کسی شہسائیں طویل
 بھگو تو تربت اطہری کا بیت کی کہ ہے
 اس صوفی کے سرور میں کوی
 محراب کاں ہوا میں محمدیہ موبین قادیات
 محمدیہ چائیں لایا میں برت اظہار
 اس آکر کر کر کہ میں بار کوی حضور
 رانا اندھ صواب دیا ہے رکے سے
 محمدیہ سے وہ جو جو ہے پیر محمدی
 کہ میں ہر مہر کی دیکھ کا لاکھ در محمدی
 محمدی صوفی ہیں وہی کہی الہ شہید
 انیس اور ملک کی میں شہن شہن کے ہو میں
 سب بلاعت کا معارف کا مدعی لاملی
 غفلت اور محج و مشہد میں خلافت والا
 اس کے کی شہید مقاصد ہوا سعد الدین
 وہ ہا میں کا حیدر محمدی وہ کسود وصال
 سکارت میں سے کھٹا سا باں دیکھ
 انیس میں اچھا دلائل کا سہ معین
 بوسے وہ کوی ہو ہر راستے کی میں کما
 میں کے میں کا وہ مد کن احمدیہ
 وہ ملی میں احمدیہ رخصا سہ کمال

مجھ سے ہی جاہ کا اور عا کر کی چھت
 میں طبع سے کہا عا طیب صوف
 احمد میں مقدر مسرہ طاعت سب
 محمدیہ صوفی دیا ہے رکے سے
 جو یہ وہ خدائی یہ کی تو با میں دانت
 محمدیہ میں عیسیٰ کا پ عیسیٰ حوت
 محمدیہ وہ پائے کور میں سہیلی بہت
 مسکوئی سب شہادت سہرا و ہشت
 میں عیسیٰ دیا ہوں کہ لاسکاں عیسیٰ
 ایک کا ایک سے کہی لایا میں کی میں
 احمدیہ میں سے بہت میں احمدیہ
 محمدیہ کے ہے جاہ سکھ احمدیہ
 صاحب طہر کا لایا زور مرہست
 میں سے طہر کے دلائل محمدیہ
 دین سے کشف کیہ مرہوب دین و کت
 وہ جو کشفی ان میں سے سکھ بہت
 میں روبرو سے ہا ہر کوی پشہدیت
 میں سے اسرار لافح کی طابہ عین
 وہ مہر رکے عیسیٰ کی صفاد صوف
 وہ رخصت نامہ رخصت دیا ہوت
 خلق کو میں سے دایت کی کی ہر دولت

محمدیہ
 احمدیہ

والأول هو محمد بن أحمد بن محمد بن عبد الله

خطیبوں کی صحبت سے عجیب قسم

وَأَمَّا إِذَا مَا ابْنُ قُرَيْشٍ

ماضي القضاة والأحكام

المجلس القومي للدراسات والبحوث

کاشان دی پیر: صاحب دسر

جسٹس و سولیم مراد، محکمہ مذہبی امور

تعمدہ بقول علامہ ابی اربابؒ کہ حدیث

سے ۵۰ روپے فی ایکڑ رخصتہ کی قیمت

محمد بن اسماعیل بن عیسیٰ، ادهمص

الأكاديمية في خمس المرات

مَنْ وَدَّ الْإِسْلَامَ فَلْيَسْهَلِ

رحمة الله تعالى وبركاته

رث الثمار ومن رث الحذر يحسن

۱. همایون و عسکر و حسن و رفیع و سید و تاج و بیگلر و حاکم و سایر



مصوراً لما عليه الشاب المقيم في تحصیل الدینی و در انجمن

والرب، مولانا جمال محمد بن حسین، رحمہ اللہ عمر کل شبیں،

المسألة الأولى

الحمد لله رب العالمين

وفاقی و فی تہد و مسمیہ شوق و حب و مدح و درسیہ (۱۵۴)

بینه بقومہ بد سیر من تعق عما شرب لا یستعمل + + + + + القدر (۱۰) السلسلہ

على سيدنا محمد و آله و صحبه و سلم و على من اتبع الهدى

طبعت علی کلام حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام

[illegible]

مشرقة السماء وباب كعبة الحرم ومن ما قرأه في هذا ما هو وصدر
 من قوله صلى الله عليه وسلم من صلى الله عليه وسلم من صلى الله عليه وسلم
 وفي مقامه خادم الغلبة في العقران اسعد بر محمد الذي كان هذا الله عز
 وجله للشكر وترحمه بقوله

صورة ما قرصه القاصد الاويث الاريب السنيب الحاسب
الكاتب الرفيع المراتب حسنة الاوان مولانا الشيع
عبد الصمد الزهاني دام الملك والاحتشاد
بنسبته المرحوم في حياته

حور الله الذي في كل عصر هو . ولهم عداوة . وانهم
 يدري ما صفة المحدث من جسد . عداوة السلام . سئل ان
 الذي في صفة اهل الكفر والطعان . وعلى الله . صفة الذين
 احمد . وانهم عمل فيهم نور . عداوة . ولاشك ان
 العوم . سئل صفة اهل التحية . عداوة . من الذين
 كما . سئل صفة . عداوة . من الذين
 صرب الرقاب . يوم العرض . عداوة . عداوة .
 عداوة . عداوة . عداوة . عداوة . عداوة .
 عداوة . عداوة . عداوة . عداوة . عداوة .
 عداوة . عداوة . عداوة . عداوة . عداوة .
 عداوة . عداوة . عداوة . عداوة . عداوة .

مکشی تکی سب مدیش اس کا دروازہ کھول کر عبادت و عبادت سے متکثر کر کے
 انکی ملت کی نرسری کر کے انکو احاطہ کرنے و انکو کے سرکار کا احاطہ کرنے کے
 اندر تعالیٰ ماسے سرور بخیر علیہ السلام اور ان کے آل و اصحاب پر در و در
 سے کیا است ہی بلان سے اور کھلا است ہے قوت و اہل کس کے ماد و طشر کے
 آئینہ از اسد بن ابی سے خداوند عز و انب پر سلام و انور کث عبادت

اندر پڑھنا اس ادیب شیل ہوندا و انکی حساب کتاب بند مرتبہ کوئی ہونا
 ہونا شیعہ عبد الرحمن دکان جہیت احسان و ثلوثی کے سب قوسیں

سید انور اسیر مسیور
 سب ویاں میں جاگو میں سے سرور ملائیں پھر توبہ مانگے گیے میں کو ہی حدت کی لایں

انکی اور میں ہوں و مسامت کے وقت ہی معصے میں گزیرے میں نہ ملاؤ و سلام
 ہا جسے سرور محمد سے اندھا ہے سب و کس جلی منت سے اور میں سرکشوں کو اصل
 کر دیا و ان کے با و صاحب۔ معصوں سے مل کی شہنشاہی میں لاور انھوں نے
 ہاتھں جو گیا و حالہ کے سر کوئی نہکت میں کہ و خود میں کے حال سے سہل تو رہا
 کہ وہ تہ کی تہ و سے میں دیں سے شہنشاہ میں جسے یہ عمل خاندان سے
 ویا میں کے متحق ہیں و کھلی ہنسا و کی گرد میں انکت اور اندہ و جل کے حضور میں
 اور حساب کے ان صحت تریہ کے سر اور او اندہ ان سے است کر سے و زلف کو ملاں
 سے ان میں کا خطا و ان کو سے بھی مس لیں و سے اپنے خاص معصے کو لیں
 و سرور و ان کی عظمیٰ کی و مسیق دی و سے تو سے میں قالی یا کس تیرہ ملائیں
 ان حاسے علیہ و علی مس دی کی طوف یا سے میں جس سے معصوں کو و کس کو لیں
 انکی وہ و جس کے سب نو دین کو ذلت و سے جو میں سے تو دنیا یہ صدیہ کو لیں

مکشی تکی سب مدیش اس کا دروازہ کھول کر عبادت و عبادت سے متکثر کر کے
 انکی ملت کی نرسری کر کے انکو احاطہ کرنے و انکو کے سرکار کا احاطہ کرنے کے
 اندر تعالیٰ ماسے سرور بخیر علیہ السلام اور ان کے آل و اصحاب پر در و در
 سے کیا است ہی بلان سے اور کھلا است ہے قوت و اہل کس کے ماد و طشر کے
 آئینہ از اسد بن ابی سے خداوند عز و انب پر سلام و انور کث عبادت

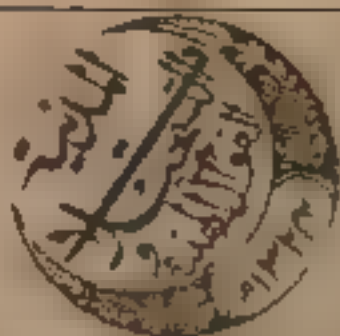
بالحفا وطمس الشريعة والدين، من قصرت لسان البلاغة عن سلوة
 شكره، ونحو عمر نيقا، مبعثه وشره، الذي اجمع به محمد بن ابراهيم، بعونه
 شوقه حميد رضاه، لا زال سالكا حسين الرشاد، وناشر الحرية
 غرض من رؤى العباد، ودامه الله اللذنب عن شريعة نضرا
 وسكر حجة من رباب الاعداء، فوجد من قد عدت
 معصية، كان عقائد المفسد في الترتيب، الذين اردوا الزبط
 و الله، هو الله، وياي الله، ان يستوفوا رعايا الانبياء، اسكن
 و قد دعيت حكم، وحصل لخطاب، وهي مسئلة عند اوس
 بياض، و قد عرفت من سكر حبيب من اصلاه الله، وحده من حرمه
 و قد حصل من بعد قضاة في محمد بن محمد، من بعد الله، شمس
 و سكر يعزى حموه النجاشي، و قد اسكر بغير طهر، من سكر
 و الله، و قد حكى و قد من رتبة ندر قد فرج، و قد بعد
 و حصل من بعد، و قد بعد بر حننه الله، و صممه، و اعنى الصداقه
 سألته سألته من نال من الله، و قد دعا فيه من هاتيك الهرة، و قد
 قد هي الله، و قد من سكر حبيب الخطوب، و انعم عليه و عليه بحسن
 الدعاء، و امين و امين العاصين، و قاله به، و ورقه بقره و معتقد
 و قد بعد، و اصعب حلوق الله، و قد بعد العبد محمد بن يوسف
 الا و قد في الله، و قد في الله

صورة رقعة ذو الفضل و الحياء، اجل خدعاء الحجة لولوى
 الشاهد مدد الله، و قد من سكر الشريعة، و قد من سكر الشريعة
 انما هي محبة، و قد من سكر الشريعة، و قد من سكر الشريعة

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]



ایسویٹو محمد رحیم

(۲) صورت با حضوره ساجد المفسرین و سرچ سقین

مفرد متادة الحصى • حديدية الأمانة تصفية

ناصر مستقر، بغداد وایران، صورت‌های مختلف

فأجاب لذي القرنين في جوابه عن محمد بن عيسى رحمه الله

وعمل الناس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سرتوبه لا ترغ قلوبنا بعد از او عهد یقیناً او عهد با من دور است و از عهد

انك انت الالهة ابديا امدا لا تزل واسمها الترمول فالتبرامع

وَسَمَوَاتِهَا حُجَابٌ مَلَكٌ يُعَلِّمُهَا مَا يَشَاءُ لَهَا وَفِيهَا عِشْرَتُ أَلْفِ مَلَكٍ مُقَرَّبِينَ ۚ

Figure 1 is a line graph illustrating the percentage of the total sample for various age groups over time. The x-axis represents years from 1950 to 2000, and the y-axis represents the percentage of the total sample, ranging from 0 to 100. The age groups are: 0-14, 15-24, 25-34, 35-44, 45-54, 55-64, 65-74, and 75+. The graph shows a general trend of decreasing percentages for younger age groups and increasing percentages for older age groups over time.

Year	0-14	15-24	25-34	35-44	45-54	55-64	65-74	75+
1950	25	20	15	10	5	2	1	0
1960	22	18	14	11	6	3	2	1
1970	18	15	12	13	8	4	3	2
1980	15	12	10	15	10	6	5	3
1990	12	10	8	18	12	8	7	4
2000	10	8	6	20	14	10	9	5



بسم اللہ الرحمن الرحیم

۴۱) نقدِ نجاتِ عقیدتِ سابقہ میں اقبال نے اپنے دامنِ مومنان میں
 سرورِ ربانہ غنیمت کے متنی ثبوتِ طوطی کے ساتھ سست کے
 مددگارِ مومنان کے متنی ثبوتِ طوطی کے ساتھ سست کے مددگار

کے نزدیک سست سے نہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ ہی ہمارے رب ہے اور ہم اس کے بندے ہیں اور اس کے بندے ہیں
 ہمیں بخششِ شکر ہے اور اس کے بندے ہیں اور اس کے بندے ہیں
 اور اس کے بندے ہیں اور اس کے بندے ہیں اور اس کے بندے ہیں
 سست کے مددگار ہیں اور اس کے بندے ہیں اور اس کے بندے ہیں
 اور اس کے بندے ہیں اور اس کے بندے ہیں اور اس کے بندے ہیں

[illegible]

اجمعين في نفس لقمه صرود اعلى وانقشوا بوعن من وحشر
 بعد حرمي نعروا سائر اكره ان حرمي ماشية بعد رده سائر رده
 ابن في يد ساء لتكنوز سحر ريدي وريدي والعامل في بيوت
 اعطيت عن قهر حرمي عن حرمي ووعيت له وعتبه
 والمالعين من كل السوء والتمعه بعد رده في الازمنة
 الصمد في امانه وند طبع عتبه ما عتبه هس
 السؤال مع الامعان ساء في عرسه حصره انشبه
 الحقل رصا حان مع الله اسير نجاسة ووعده
 بطون العروا يلود في رده ووجوه في رده في الازمنة
 عن اهل هذه السد ع السعة في رده ووجوه في رده
 بعد في ساء في رده ووجوه في رده ووجوه في رده
 لسا في رده ووجوه في رده ووجوه في رده
 في رده ووجوه في رده ووجوه في رده
 اساءة ايسر ووجوه في رده ووجوه في رده
 بسط تلك ساء في رده ووجوه في رده
 والعوام من يهود في رده ووجوه في رده
 حرمي في رده ووجوه في رده ووجوه في رده
 ساء في رده ووجوه في رده ووجوه في رده
 نعوا من رده ووجوه في رده ووجوه في رده
 احمد ووجوه في رده ووجوه في رده
 سبوشة في رده ووجوه في رده ووجوه في رده

[illegible]

صورة ما تحرقه لصوم المصور، والشروع للصوم،
صورة الشعادة، وحقيقة سيادة، ودوا الحسن
وريادة، ودلائل الحقائق، وحجلا نيل
المبرات، الحميد الرشيد، مولانا سيد محمد سقيني
شهر الدلائل، دار الفتنان

بسم الله الرحمن الرحيم

أحمد لله الذي به ستنهوا، انقضت، وسيطر بطاير، وسحر خدك
بمه، ولطفا من المأووف الى امه، وصنعة وسدا ما يتو اليان،
ما يرى ملوك، على سبيل ما يملأ ندى اشرف، مسكنه الشهادة
والأرض، وادبه المحذوف، عند اشتداد الهول يوم العرض،
وعلى الاله الذي تراعى لصور من اصواته، وحفظوا اقواله، وانما
مصورين بغيرهم في المدين قدوة، وفي الهدى الهدى كل تابع
اسوة، وبذلك كان المحظوظ في الشريعة العز، ومختصة بعقول
الصادق المصدوق، لا تزال طائفة من رعيته طاهرة بعبادته، وهم امر الله
ظاهرون افاضل، فان انقضت غلظه، وعظم حسنه، وقد فرغ
من عباده لخدمته هذه الشريعة العز، وامره بشوق الالهام، فاذا انما
نيل الشهادة اطلع من رآه، وراه صلاته، تلك المحفوظ عن النعيم والبدن،
بين محابله العلماء، لتقاء جيل بعد جيل، وهو جيل العالم العلامة

تقریظ اور روشن روش مجسم تصویر سعادت حقیقت سیادت صاحب علی
وزیادت و دلائل خوبی و فضائل کو ملی محمود و مہدی موسیٰ سستید محمد مہمند
شیخ الدلائل کی تفسیریں ہمیشہ ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے ہے وہ محمد جس سے سب سالن نفس مرید سالن ہوں وہ محمد جس کی برکت
سے ہم نیک کر دی اور سب ہر شے میں نیکے واسطے کی بنا دیں اور وہ درود و سلام
کو پورا کرتے ہیں نیک بیج دشت ایک اور سورہ کے بعد ہر اگر یہ چار سے
بعد و بعد سے اللہ تعالیٰ علیہ و علیہ وسلم پر جانی مبالغہ سے اس سال در میں نیک آئے اور
پیشی دے دن جب ہر نور کی نعت ہوگی مہم ہوں میں کی بنا دیں اور اکی ال پر
مصلو کے اس کی روشنیوں سے نور حال کیا اور کی انہا اور کے کام سب
کے نور و لہجہ بھوں کے لیے ان میں ہیں اور ہر نفس محمدی میں اپنے
ہر ہر کے نام ہیں اور سب در محمد سے اس نہایت روح نفس کے ساتھ ملاحظت
ملاحظہ میں ہوئی جس میں اللہ تعالیٰ کا ہر شے ہر اللہ شے ہر شے کے ہر ہر ہر
آیت کا ایک کردہ مالک رب کا ہر کہ کردہ کا حکم کسی مالک میں آیت کردہ مالک
ہر شے کے بعد صلاح کے بعد نیک اللہ تعالیٰ نے جسکی عظمت معلوم اللہ تعالیٰ نے
بعد دل میں سے جسے پس کیا ہے اس شریک رہن کی مدد کی توفیق بخشی اور
سے ماہیت نیر محمد عطا کر کے مدنی توبہ شریک زات اور صبری مانتی ہے
وہ اپنے سالن علم سے ایک جو صوری بات کا بعد جیسا کہ ہے تو اس طریقہ سے
شریعت علیہ و علیہ وسلم کی توفیق ہوگی قرآن و حدیث علی دہے کے کامل علی اپنے
ہر شے کے اصول میں اور ان میں سب سے دو عظمت و عظمت میں سے مالک شریک

في حفاظه الأول اسم به تسمية وهو معلومة الأمام به يدرك الهماهم
 السبعه التمهيد به الوجه به الخسيس به وحيد العصوره ليوافق به حضرة
 مولوى أحمد بن محمد صاحب به الدينوري به تحس به لارال برود
 بالعلماء معارف به ويد رسالت في مسائل بطائف الصوارف به اجمل
 بالعلماء بالذات به وصفي به بالاحسن صاحب به روضة حبيب الحسن
 حرم به نحو رجب الزمان به ويد الزمان به عظمه به على له وصفي به
 حصل معلومه به التمام به كتاب به حاد به العلم وكلا لائل
 انعم به في مصدر حصل معلومات به
 عباس به في اسم الساميه به



صورة ما رقيتم بها جميل بقول به احد بقول به
 الطيب الذي البطن الذي به لعصر للرب به جنب
 المعرفه به مؤيد به عمر بن حنبلان المعرفه به ذكره
 الفقه والقدره وقوله

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي حقق السموات جلاله وجعل الطلوع والشروق
 من الدين كفر وارجوه بعد الموت به والفضل والثناء على سيدنا محمد
 حاتم سعيدين به القدره لا تروى به من رضى عن رضى عن رضى عن رضى
 السلام به ولا اله الا الله في ربه به من رضى عن رضى عن رضى عن رضى
 من رضى عن رضى عن رضى عن رضى عن رضى عن رضى عن رضى عن رضى

قدوم سے سرٹھیا کیا دیکھ کر کہ وہ سب سے پہلے دیکھ کر ہنس پڑا اور ہنس کے بعد کہیں والا
 ہے کہ یہ بڑا عجیب ہے، یہاں پر اس علاقہ میں ایک دھرم ہے، وہ دھرم جو ہندی
 ہے کہ یہ تھا حال میں وہ کسی پورے دور میں کہ انوں کا جو وہاں پہنچا، اس وقت وہ وہاں پہنچ
 کی منزلوں میں سے گزرتا تھا، وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر
 ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر
 ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر



یہ دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر
 ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر
 ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر

تہذیب فاضل کا لفظ ہے کہ یہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر
 ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر
 ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر
 ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر

بشہرہ ہندوستان

سبھی وہاں اس وقت کہ جس کے میں اس وقت کہ جس کے میں اس وقت کہ جس کے میں اس وقت کہ جس کے میں
 کا ایک ہے کہ اس وقت کہ جس کے میں اس وقت کہ جس کے میں اس وقت کہ جس کے میں اس وقت کہ جس کے میں
 ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر
 ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر
 ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر
 ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر ایک دھرم ہے کہ وہاں پر

أما بعد فقد طلع علي بن سعيد العدماء الحنابلة والذمراكية
 الشهيرة الشيخ أحمد رضا بن محمد بن محمد بن أبي الهيثم
 بها فالكل معوم حائز من حوائجهم وولاهم حقه وولاهم
 المرسومة صديقه وعضد على كل عمله على مقتضاها ورجس
 هجيرة سر وجمع الحق سائر حبيب
 منها لها كسبه السور لماسي وقصيرة
 عهد برشور الحبيب الدرة في عهده



ضوءه فاستصرده وخرجه رضى وولاهم التشارى
 بات الامتصاص وراى خذ له من خياره رضى
 السيرة مندرى محمد السوى شحارى ملذ من الكفر
 المختارى يتحقق في رضى تميزه بتات حقد رضى
 [بسم الله الرحمن الرحيم]

الحمد لله الذى رسل رسوله محمد بن عبد الله الحبيب المصطفى
 على الدارين وولاهم التشارى وولاهم الامتصاص
 على مقتضى الاطراف سببا في الحمد وعلى رضى وصحة ومن تبعه
 في قوله وفعله وعلى سائر الامامة والمرسلين وعلى ان وصحبه
 كل اجمعين وعلمت جميعهم الله الصالحين اما بعد فقد
 طبع على عهد الرب بنى رضى على اهل البرج الكفر والصدقة
 ادى سطوا العالم له نص وراسد نيل في العالم الفصوة العظيمة

تمہارے ملاقات کے بعد میں مطلع ہوا کہ تمہارا بھائی بہن کے ساتھ آئے ہیں کہ مایہ نہیں جاتا
 نامہ آور ہے ہی حضرت اہل دروغا حال تو میں نے اسے پایا مطلقہ کے لیے جو
 ملاں اور سوساں سے ملگ جاتے دسے رہ رہے ہوئے کے لیے ترقی اور شکر
 انکی بات تھی ہے اور سنی بھی ہوئی یہی میں تو ہر سہاں پر دوس جو کہ اہل نقل
 کے ہر پیکل سے اور ظاہر و باطن میں وہی سنی طبیعت تیار
 اور اسے تاکہ اہل یوں کی حمایت کو بھی ہے اسے کھال ہوں کے
 کہ فارسیہ سب کے محتاج محمد بن امت مہرب و بدوئی ہوں ہے



آپ کے لیے فیض و نفع دے گی جو شہروں اور جنگوں میں جاری ساری
 ستائش و عز و مل کے نیک بندوں میں سے نیک بندے شفیق
 محمد بن محمد رسوئی خیاری خرم مدینہ قیصر میں مدش - اللہ تعالیٰ ان پر نپا
 فقاری سے نقل فرماتے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب وہیاں نام ملکہ میں سے اسے دوا کی حاجت اور بچے دیں گے ساتھ میرا
 اسے سب وہیاں پر طبع سے اور وہ وہ سلام سب سے فائز اور بیٹا ہے والے
 سب وہی مطلقا تمام مخلوق میں انکی سے اصل ہی تاج سے سرور محمد سے اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم اور اس کے آل و سب پر وہاں پر حصول کے ان کی گفت و گو اور میں
 پیروی کی اور عام مباح و مصلوہ پر اور کن سب کے تمام مل جا سب پر اور اللہ کے
 سب نیک بندوں پر جمع ملاقات کے بعد میں اس دست پر مطلع ہوا کہ میں نے اسے کافر
 مگر میں نے تقدیر سے جسے ملکہ و مل ملکہ لال ملائحق و سار دق

حسرت بناب تمسود و خفا خاں سے آج کی تہ میں کا حال وہ رہا کرے
 تھی۔ ساری گزریں سے اُسے پار اُن کا وہں مدیوں سے نہیں سٹانی و بلی
 کے جنہوں نے عودت و دل سے بہت مٹیں گے رحلہ بدلتی کی جو یہ ہاتھ میں
 اگر اپنے ٹھکانوں سے اٹھ کر نکلیں اور اٹھ۔ مٹے ہوئے گرا پے ہوئے ہوا ہے
 میرزا انور علی خان کوٹ وہ میں گئے دلور تہ تہانی سے نہ کر دی۔ یہ کرباں
 و شخص مصروف ہے بچھڑ میں اور اٹھ نے نہیں مٹ سکر۔ سرور ان کی نہیں
 تہ و ہر شہنشاہ سے ان کی نظروں میں ہیں کے کامرا بچے رکھائے و اٹھیں
 رام حق سے مذکور دالہ دست ہیں ہائے، اب ہاں چلتے ہیں طار کر سٹے ہر
 کھائی گئے کیوں۔ یہ کہو کہ رسالہ سترن و شہر و مسجد میں سے۔ حق سے اٹھتا
 میں سے ہر جگہ اس جہت بہ نسبت سے ماریت والی جہت و طوارست، اُسے اٹھتے
 اگر نہ کی ہاں میں کیا میں ہے پس قرب خستہ و اس سے سستہ گزرت و سے

و جہت و احاطے اور بہت کر علی اٹھتہ والی علیہ السلام

کے ہے اُس کا علی میرٹھ کے اٹھتہ بیانی

آسے نکھار شہر، جن جن میں عالم کے

صاحب محمد بن موسیٰ سیستانی

سید محمد شریف

کاٹا دھبے





صورة ما كتبه حاتم بنون مفسر . وقيل
العقيد . لتأليفه في شرح السبب اعتمد . وازيد العلم
والتحليل . ان الحق الاطعم . ولقد فقه الودعي
مفتي الشافعية . بالمدينة . الحميتي . مؤلفا السيد
الشريف احمد البرزنجي . عنتم في صدق روي وروي

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي جعلنا المصنف مدنا في دات وصفا .
الذي سجد له ويقدمه هر كل من رضى وسماواته .
وهالت حقيقته عن شربه والطيرة . قدس كثره شيء وهو السميع
البصير . كلامه الاسرى هو الصدق وعين الوفي . وهو الفاضل
والحق المميز . والفصل الصمد . والتسدير . والحكم الرحمة . والبركة
والسكر . على سيدنا مولانا محمد الذي اصطفاه به على العالمين .



تلقیہ بیانات مرم نقیہ اسل فنون عقیدہ جامع شرافت سبب و نسب
 باواحد و مے و ایش علم و شرف و محقق صاحب فن نقاد و محقق تیز و بین
 درینہ طبعیہ یک شافعیہ کے محقق و مولانا شریف احمد بن علی بن کاغیز
 ہر سیاہ و سفید کو شال ہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب سے پہلے اس حد کو جسے نئی دامت سے ہر کل دانی و معانی لازم ہے وہ کی
 تصدیق کرتا اور ہم نقص سے نکلے یا تو اس سے کہہ سکتے ہیں کہ نئی دامت میں جو وہ
 نئی دامت شریعت مشرب سے مدد و باور تو کو نہ ہو اس میں کسی نئی دامت نہ ہو سکتا اور نہ
 اس کا خلاصہ جو یہ ہے اور حاکم نہیں ہے۔ اس میں جو حاکم میں یہ مدد و باور ہے وہ لا
 اور حاکم میں ہے اور یہ ہے کہ مدد و باور و حاکم میں تر مدد و باور کہ حاکم میں
 مدد و باور و حاکم میں مدد و باور و حاکم میں مدد و باور و حاکم میں مدد و باور و حاکم میں

وأما علم الأولي والآخرين ، وادرس عليه القرب بعيد ولا يسه البطلان
 من بين يديه ولا من خلفه من من حكيه حميد ، وضمة بالكمال
 التي في نفسه ، وعبد حميد ، تقي لا تخفى ، وهو اصل الخلق ، وأما
 وشماثل على الأطراق ، وأكده عفا ، فراء خلا لا شاق ، وحتم به
 السبيل فلا رسول ولا نبي بعده ، وند شرهته ، ولا مسية حتى تقوم
 الساعة ، ويخرج الله عدده ، وله طيسر الطاهرين ، وأصدا به
 المؤيد برصد الله حله عدده حتى يصعدوا طاهرين ، أما بعد
 يقول أختاه في عصوره نصير ، السيد احمد الزبيدي السجدي
 الحسيني القمي ، مدني تشاده الشافعية ، في صفة حير الهمية ،
 عليه حصل العداة ، تعب ، و قد نصبت أئمة العلامة للهمية
 والعلم الشهي ، ، تحفيق والهمية ، ، السد فيقو التحسين عالم
 اهل السنة وعرفه ، جنب التيق حاصل رضا حان
 الذي يلوي ، م الله نوصفه و رعاها ، على خلاصة من كتابات
 الشيخ بأفضل استفاد ، فوجدتها عند الكل الدخات مرحية
 الألفان والمفتقد ، وقد زلت لها الأدي من طريق التفسير
 ونصحت في الله ، من سوله ولا تمسه الدين ، وأنت فيها بار هين
 الحق الصبيحة ، وحدثت فيها قوله صلى الله تعالى عليه وسلم
 لدا بر الصبيحة ، هي وإن كانت عليه عن الأخرى والتمثيل ،
 وانما المجهيل ، نكي احبت ان اجاردها في رهاها ، واحلو
 عن بصير الوجود في مضمار دنياها ، نكي اشأ بك ساجدها
 فيما استوحية من الخط انجس ، والاحسن المذخر

اور ان کو سب انھوں محسوس کا طرہ معلوم کیا اس پر قرآن مجید میں تو اس کی طرف اشارہ کیا کہ
 وہ ہمیں نہ آئے تھے سب کے لیے تھے تو اسے سہاوت کے ساتھ سمجھا اور انھیں
 یہ کمالیت کے ساتھ خاص کیا اس کا اعادہ میں ہو سکتا اور انھیں ان کے محسوس کے
 علم و تجربہ میں کاشا میں تو وہ حقیقتاً نہ صرف ان سے افضل ہیں ذات میں بھی صفات
 میں بھی اور عقل و علم دل میں بلا غلط فہم جان سے کامل ہیں وہ ان پر ان کو
 مستقیم فرمادیا پس ان کے بعد کوئی رسول نہ رہا۔ اسی اور ان کی سہایت کو بدی کیا تو
 تمام دنیا میں تک مسموم ہوئی اور خدا بد و بدہو کر رہ گیا اور ان کی متحقی پاکیزہ
 ان اور ان کے صحابہ پر کہ وہ انھیں سے دوسروں پر انکی تائید راہی یہاں تک کہ وہ
 صاحب ہونے پر وہ علماء کے بعد کہتا کہ وہ جو ہے وہ کمال ہے ان کے بعد کے رسول کی
 شایانہ سید احمد علی یہ صاحب معنی ہر زنی کہ صدر عالم سے اللہ تعالیٰ علیہ السلام
 کے در پختہ میں شامیہ لافانی جو ای طارہ کل انہر شہدہ و شہدہ صاحب تحقیق و سنج
 وہ حق و زمین قادر علی شہادت و محاسب حضرت احمد رضا حال بریلوی
 اللہ تعالیٰ اسی قول میں اور مدعی ہے کہ میں آپ کی کتاب و حقہ ہر مسئلہ کے علاوہ
 واقع ہوا میں سے اس کے حسرتی اور ہر کس کے اعلیٰ دہے پر پایا اس کے سبب آپ
 مسلمانوں کی ماہ سے ہر عظمت وہ چہرہ شادی اور اس میں آپ سے اللہ و رسول
 اللہ و ان کی چہرہ ہی کی اور آپ نے اس میں جس کی نصیب و سطوں سے نہوت دو
 اور اس میں آپ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے من ارشاد کی نصیب کی کہ
 وہ خیر خواہی ہے تو آپ کی تحریر گریہ و غمی اور عظیم و اعلیٰ تعریف سے ہے بیار
 ہے کہ جسے آپ نے ان کی جلا نکاہ میں میں میں اس کے ساتھ دوں وہ اس کے بیان و شہد
 کے میدان میں انھوں اور وجہ نما کہ اس کتاب میں مصنف رسول اللہ شریک ہو جانے میں
 ہے کہ میں جو اس سے پہلے دیکھا تھا وہ اس دو اور محمد و صاحب میں

[illegible]

اور اللہ عزوجل کے پاس دفعہ ہے تو میں کہتا ہوں وہم نامہ نہ تو ایسا ہی کے اقوال
 ذکر گوئے کہ تھیں سچ ہے اور اپنی طرف دلی کہے وہی ہے اور حق ہے ایسا
 ہے اپنے پہل جو ہے لا، عوسہ کرنا جو ہو گئے سب او باطل انہیں جھیں سننے ہی
 کاں چھٹکے ہیں جو کہستی، دین جھیں خوں سے صحت رہی بودہ ان باتوں میں مسیور
 کہ آپ کا حال ہے وہاں مستعد رہتا ہوں میں لا، یسوی نہ جانے کس دہم مہول
 کہنے میں دلی خوں، دوسری۔ یہاں اپنے کہ وہ دلی سلامت علی تھا جیسے پڑھ ل
 جاتے تھے شمسے وراثتہ دے گئے تھیں، انکی بدشمن تھیں کے اٹھ کر کپ
 تو دیکھ کر پڑھان پر مرشد اور اسے صاحب سے کہے اور انکی مست اور نہاد
 بہد رہو کہ اُس سے اور اسے گروہ سے ہمیر رہے اور اُس سے اب جدا کیجیا
 شیر اور نہادی سے جائتا ہو سوسے کو کہنے اس میںنا سوسے کر جائے الام میں
 اور میں جوئی کا دوست ہو رہو کوئی کی باطل انہیں سے کسی بات پر اسی
 سے چھانے اس میں انکی یہ وہی کوئے توروں کا فضل گئی میں سے ہی
 ایک شیطاں کے گروہ ہیں شیطان ہی کے گروہ رہاں گاریں سچے کہ ہیں سے العز
 شمس جو اور تمام اسباب سلام طاقی سے آخر تک سہاں پڑ کر چارے ہی ہو سلی شد
 سالی علیہ السلام سبایا کے حاتم اور صبیحہ دوس سے جھٹکی دانی کے رہا میں
 کسی شخص کے لیے ہی خوب فکر رہاں کے کہہ توروں کا، مالک سے جھٹے سفیر
 طالع سے توروں سے سبایا سوسہ، دین جھیں، دوسری سے کہے توروں کا کہنا کہ
 اگر مضمون، دوسری علی اللہ تعالیٰ علیہ السلام کے لئے ہی دوسری دوس کیجیا نے طالع حضور
 کے بعد کوئی ہی پیدا ہو جس سے حاتم محمد دین کوئی دینی نہ اسے کا جو توروں
 خود سے صاف طالع پڑ کر لوگ ہی صاف اللہ سے علیہ وسلم کے مدد کسی کو
 حاتم محمد دینی طالع میں سبایا ہی توروں کے شک نہیں کہ جو سے ہارے وہ

كما حرر يا جماع علماء المسلمين وهو عند من تحسرون وغيرهم وشكك
 من رضى بقا التهم ثلاث ان لم يجدوا بحسب الله وبعثه الى حواله
 قوله "الفرقة" للوه بيرة الزكوة بيرة التمسك به شيد احمد انكسوت
 الغنائل بعدد من تحسرون من يعرضون لذكر من زاد الله بالقول
 فها في الله عما يقولون عسا حكيمة فلا تبت بها ان من
 يقول برفوع الحسد من الله تعالى كما هو معلوم حكمة من
 الدين يا صرورة ومن في حكمة فهو شريك في لكر لا بالقول
 مرفوع الحسد من الله تعالى يودي الى ابطال جميع السرىع الطرفة
 تحت جينا الله تعالى عليه وسلم وعلى من قبله من الانبياء
 والارسلين لان القول ببدل من لم يعدم التوفيق بتي من
 الاحبار التي شملت فيها حكمة الله الطرفة فلا يصور مع
 ذلك بان قصد في حارم بفتح ما مع ان شرب الانبياء بحسب
 النعمان بن حارم يحسب ذلك قال الله تعالى فوسوا بما باله وما
 ارسل اليها وما ارسلنا من قبلك من رسل ولا نعصية الا ما
 وما اوتي موسى وعيسى وما اوتي السفيون من رسل لا يظفر
 رسل احب منهم وحررهم من رسلهم وراهم ما اوتوا
 به فقد حسدوا وان نوبوا ما هم في سقا رسلهم
 الله وهن جميع المظنون لان الرسل حكمة الله
 قد رعدو عيسى صلي الله عليه وسلم في جميع
 حكمة الله في حسد رسله في القول برفوع تذكر الله
 من الله تعالى حكمة جميع الرسل

ولا شك في حكمة من جعل بهمة ولا يلزم في ذلك دور بين تصديق
 الرسل لله تعالى وتصديق الله لرسول بل هو امران لأن التصديق
 بالحق تصديقاً بالحق وتصديق الرسل لله تعالى تصديقاً بالحق
 كما نكبت لهما من حكماء وفضلاء صاحب المواقف وأما استدراك هذه
 القصة القصيدة في محور تدب عكس الله سبحانه وتعالى عما يقولون
 علم حكيم الرسل من بعض الأئمة الخلف في وعيد الله للعصاة
 فهو استبعاد ما هو لأن كمال أسية وحسن شرعي مستل عكس
 وعيد لبعض العصاة إذا كان ذلك الوعيد في قوله الآية أو بعض
 منه هو مقيد بمسببة الله تعالى فلا ريب بقوله تعالى أن الله
 في عمارات تترتب به ويعلم ما دون ذلك من يشاء أما بالمظهر
 إلى حكمه العيني إلى في دلالة صفة واحدة فاستبعاد
 تصديق بعض الرسل أو في أصل الآية فرقاً وأما بالنظر للتوهم المرد
 في إطلاق الوعيد يعرفان بحسب نص الآية والآيات
 دالة هي وكل مطلق مما هو مستل عكس المقيد منها كما هو
 انداء عند الاستدلال فكيف يصور مع هذا لروم المستقول
 بالكذب عكس الله جل سائر عدم من يقول بحد وحذف الوعيد
 والله المستعان صبي ما يصحور وما قول من سيد نعم الكواكب
 على حشور في كتابه الذي سماه بالبراهين أنه طحا
 أن هذه السعة في العمل تبع للديطان وسلك المنقوت
 بعض من بعض في سعة عدم سرشور الله جل الله
 تعالى عيته واستلح حيث ترد في الصور حجة وبهت سرش

اور انہی علیہم الصلاة و السلام کے حقائق و حقائق کے کتبوں کوئی شک نہیں۔ و
 اس میں اس پر کہ رسولوں کے شہادتوں کی تصدیق کی و اعتماد و عمل سے عجزات
 و عجزات انہوں کی تصدیق پر انہی کسی شہادت سے جس پر خوف ہو، لا اہم۔ یہاں تک کہ
 کہ شہادہ عمل نے جو انہی علیہم السلام کی تصدیق و شہادت سے کہ وہ ایک فعل
 کے ساتھ تصدیق ہو کہ انہی پر جو عمل انہی کے بعد سے کہ انہی کی تصدیق
 کہ انہی سے جو تو جس حد تک جس حد تک صاحب موالف سے اسکی توجہ کی اور
 جو اس کو و فرقی کے مسئلہ امکان کتب میں اس سے اشتراک و اشتراک و اشتراک
 ہے اسکی سمجھنا کہ بعض اہل فائز جتنے ہیں کہ انہی کے غلبہ اور غلبہ کے لیے
 پسند اہل یو سچے کہ کتب انہی میں کہ بعض کہ انہی کے لیے کسی وجہ پر مشمول
 کہ وہ دوسرا اس ایک یا بعض میں انہی پر مشمول ہی ہے کہ انہی شہادہ و حقیقت نشیت انہی
 کے ساتھ تصدیق کہ انہی پر جو و فرما انہی انہی کے ساتھ تصدیق کہ انہی کے ساتھ
 کہ انہی کے ساتھ تصدیق کہ انہی پر جو و فرما انہی انہی کے ساتھ تصدیق کہ انہی کے ساتھ
 اس مطلق کا قید ہوتا ہے تاہم ظاہر ہو کہ وہ ایک صفت سبب ہو تو اس میں قید معتد
 انہی کا نام صفت منع میں اس میں کسی جہاں میں اور اگر کسی نامی ہو تو ہی کی طرف
 کہ تو اس میں انہی کے ساتھ تصدیق و جہاں میں قید و اطلاق کہ انہی کے ساتھ تصدیق
 انہی کے ساتھ تصدیق کہ انہی پر جو و فرما انہی انہی کے ساتھ تصدیق کہ انہی کے ساتھ
 منظور ہوتا ہے کہ انہی پر جو و فرما انہی انہی کے ساتھ تصدیق کہ انہی کے ساتھ
 سے و شہادہ عمل سے مد مظاہر ہو انہی لوگوں کی انہی پر جو و فرما انہی انہی کے ساتھ
 انہی کے ساتھ تصدیق کہ انہی پر جو و فرما انہی انہی کے ساتھ تصدیق کہ انہی کے ساتھ
 انہی سے انہی کے ساتھ تصدیق کہ انہی پر جو و فرما انہی انہی کے ساتھ تصدیق کہ انہی کے ساتھ
 انہی سے انہی کے ساتھ تصدیق کہ انہی پر جو و فرما انہی انہی کے ساتھ تصدیق کہ انہی کے ساتھ

فهو حكيم من حكيم الوحي الاول انه صرّح في ان ابن سرّ دايع
 للعلم وانه يحكي الله تعالى عليه وسلم وهذا الاستغفار صريح
 به صلى الله تعالى عليه وسلم والوجه الثاني انه جعل ثبات سعة
 الله بمرسولي الله سبحانه تعالى عليه وسلم سرّاً وودّ ان يكتفه
 المبدأ هيب الاربع على ان من صحف برسول الله حكاه وان من
 حصل ما هو من الإيمان سرّاً وحكماً سرّاً واما ما هو استمر على ما هو
 ان هو الحكيم على ذات النبي لطفه سعة علمه مصيباته كد يعرف به
 سرّيد والمشور عنه انه ما دام بعد العشر الصوب ام يحده
 فان راد العشر ما في خصوصية فيه عطية الرسالة وان مثل هذا
 التصريح حصل لربيد وعمر بن كل سبيته ويجوز ان جميع الحوايات
 وبيانها في حكمه وبيانها كد صريح بالاجماع لا في اشياء استغفاراً
 برسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم من معاذة سرّيد الحق
 السابغ فيكون كمر بطريق الاولى وجوبها لخصب الله ولعلمه الى
 يوم الدين من حدّ من معاذة تصدق فضل الله وأبنته ورسوله
 حكيم سرّيد في تصدق سرّيد في كد سرّيد بعد بيانهم هذا
 حكيم هؤلاء العرف والاشخاص ان ثبتت جهته هذه في القالات
 التسوية وسأل ثلثا الحان المان ان يبينها عنك الإيمان
 والنسب ستة ستيد ولد عدنان وان يقطباً من سرّيات
 الشيطان هو ما من الهموس واورها لها الماطلة مدي الارمان
 وان تحصل ما ومان في صميم المختار . وحصل الله تعالى عليه وسلم
 وبارك على ستيدنا محمد

سَيِّدُ الْأَمْسِ وَالْيَمِينِ . وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ . وَهُوَ كَلَامُ
 الْفَتَاوَى فِي عَقِيدَةِ الْإِسْلَامِ . سَيِّدُ سَهْلٍ وَالسُّدْرُ الْبَصِيطُ الْإِسْلَامِيُّ .
 مَقَالَةُ الشَّافِعِ الشَّاهِدَةِ بِهَدْيِ عَمَلِهِ الْبَرِّ .
 عَلَيْهِ وَصَلُ الْفَلَاحُ وَالْأَمَانَةُ



صَوْرُهُ وَرَفِيقُهُ الْفَاضِلُ سَهْلٌ مِنْ هَوْنِي سَلَامٍ
 الْعَدُوُّ كَمَا يَكُونُ . وَتُصَنَّفُ عَنْهُ مِثْلُ وَزِيرِهِ مُؤَمِّلًا
 الشَّهِيدُ مُحَمَّدٌ هَدْيُ الْوَرْدِ شَرُّهُ لَدُنْكَ لَكِنَّهُ لَا يَدُلُّ لَيْسِي .
 الْمَدْرَفُ الْخَوْنِي حَسْبُكَ . تَعَالَى عَنْ كُلِّ مَا يَسْقُ .
 [تَسْبِيحُ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ]

الْحَمْدُ لِلَّهِ مَسْهُوبٌ بِصَفَاتِ الْكَامِلِ . الْوَاحِدُ بِعَدَدَةِ وَبَرَكَةِ
 حَلَالٍ بِإِسْمِ الْأَعْمَادِ وَفَعَالٍ . وَالْقُدُّوسُ بِسَدَامٍ عَلَى بَرَكَةِ وَبَرَكَةِ
 وَجْهِهِ وَحَرِّهِ مَرْجُوهُ وَخَشَاةُ . مَعْرِفَةُ مَرْكُوسٍ بِالنَّشِيطِ .
 الْمُسَوِّجُ بِمَرْجُوهِ كُلِّ هَذَا . عَدُوٌّ بِمَكْرِهِ . وَعَلَى أَنْ يَحْيَا
 هَذَا الْأَنَامُ . أَمَّا حَسْبُكَ بِحَيْثُ مَقْرُوهُ مَأْسَدُ فَعْدِ الْفَرَقِ
 وَبَرَكَاتِ الْأَوَامِ . وَحَكْمُ . وَبَرَكَاتِ . حَسْبُكَ بِمَرْجُوهِ
 وَالْأَعْدَاءِ . أَمَّا تَقْدِيرُ . وَفَعَالُ . مَا حَرَّرَ فِي هَاتِهِ الْمَسْأَلَةِ
 سَبِيحَةً بِمَرْجُوهِ . الْفَرَقُ وَبَرَكَاتِ . الْإِسْلَامِيَّةِ . وَفَعَالُ
 مَرْجُوهِ الْحَقِّ كَيْفَ وَحَرِّهِ . الشَّيْطَانِ وَالْأَمَانَةُ

سرور اس وہاں پروردو بھیجا اور سب عوالم پروردگار کے جہان کا ایک ناکہ
 لکھنے کا علم دیا اس سے حج پٹنے، بند خاتمہ، ہر صحت کے صول کا متاع حسب ششما این
 بعد امین جیسی ہندوئی جو حضور احمد کس علی اللہ تبارک و تعالیٰ کے
 ہر شریعت میں شافعیہ کا مکتبہ



تقریباً قاتل نامور کج کشور تھریاں مل ماکرم ہیں اور بد طلب بن ظلم کے لیے
بجائے وزیر و مہتمما حضرت محمد غنیہ و تہجد علی مغربی ایلیس و ان تو اسی
اللہ تعالیٰ انھیں ہر دم سے محفوظ رکھے

سورة الرحمن

محمد اس حد کو حیات کہاں کے ساتھ موصوف ہوں گے اسفاد اور زبان کے
 غنوں میں ہر سادات سے نکل تباں کو ستر و ملت و پاک و نوا مرض سے احاشنا
 اور وہ بھی اپنے ہی احباب کے لیے حد سے پہنچا دے گا کہ موقوف ہیں سے
 اپنے پسندیدہ اور اپنے پیرو پر ہم جہیب سے ترہ ہیں تیرا کی مسموم
 شمار کیے و فائیں ہر غازی اور آخرت میں دت و سبے دے صاحب کا حق
 ہے اور ان کے آل و اصحاب ۔ اما ان مطلق برگرہی سے شدت سے ملے ہوئے
 دیکھو صحیح سے ان باتوں کی روایت کو سے کیا گیا ہے شیعہ مذہب سے اور
 وہوں کی باتوں میں دھجج ہو جائے ۔ سب سے اور قوم ملی شدتوں میں ملے بہم کے محمد
 ہیں کہ نہ انوں اور سوس کے گرد کے ملک و مہج کے محمد و ملاقات کے بعد مکی سر مالہ
 پانچوں میں ان مرقوں کی یہ تباں اور انکی مشیختی کو جیسا بھی نہیں ہے دیکھیں
 لیکن اس سے بہتر ہے اور جو کہ یہ طاق سے دیکھو چاہئے کہ ان کے ساتھ کیا

وفتح من بعد الحرب وخلق لهم نواحي من كبرهم فيها
 يسمون + ويقسموا في سواها لهم من كل حدب يشمون
 حتى لعدوا على جانب الحرب الكرسور صدقوا مسامحة حميت +
 ومن اصدق من الله حديثا + تحفة العبد حاسر سدا للفتنة
 من صهيون لقومهم + اعمل عبيد + ايتك عبيد حتى عظمهم + وما
 سطر بعد هام الماء في الاجوية لموصيه فجدت لتلك
 الان طبل من صديها + طاعة نسيان الحق ورماد العسل
 في اعناقهم + دخرها + قد عنت هباء منثور لا يدكره + ونظام
 للبحر يرفد مع الصبح لمسير لا يهرج + سيمنا شفعه وهديبه
 صاحب الريه العمية + حاصل لواء مذهب ابي ادهس بالسحاب
 الطيبة الحكمة + صفة الامام + قدوة العبد + الانعام + الاثني من
 المراجعة والسذاجة في كل صرع مطيف + شعاعا وستادنا
 مستندى احمد ابراهيم السري + جري الله حميه ام حيدر الخضر +
 + صهيون يرفد البحريل الاوق + قدوس مني قدال + دلي لا اذكر مع
 الجال + وطل يرفد كرمع الصهر العرش + اوبق من مرأى الفرس يرفد
 حوش + ولكن حيدر من عديم الاو + بعد السان + ون كمت
 بعيد الشاوعس + يسر هدي + ازل + ورحبت ان + دلي مع هدي
 الف + بصيرة + دلي + باقدح المعنى في رمة تلك العصابة
 وابصر في سلك من + بحسبه نصره للدير + دله كمال في الحق
 وبه ستعين + فاقوم معصيا منه في شجوا امذكور + عده
 الله بجميع الاحور + وما يحذر من العبد والسكن يظن من الريح +

[illegible]

ان انطباع في الكليات على الوجه نيات و دخال هو ذل العرف تحت
 قواعد الشريعة بظاهرة وقد رتب الاحكام مقتضاها وادخل حرمه
 سادتنا بالاحكام لئلا تكثر على مزيد عليه ولا ريب ولا شك
 فيه ولما التقصد حذف بعض من وجب الاعضاء هو محكم
 اساس البنيان والله في الارشاد و فار عما من مريض ابو
 ابنه او بلبوة وما شبه ذلك فهو محكم من حلال الدم قال ابن
 النجاشي ممن تبا و رعااته يوحى اليه انه كالمرسل و عالى ذلك سرا
 و همرا و اسطوره من شيد و رعد و ابو مود و حليل في توسيعه
 انما يقتل و من اسما به حيث اسر لاس و احم و قال في المختصر
 على ما يوجب الردة و اهل سديس و نديس ان يصر على الظاهر
 و حكمه من سب صبار باق على العتاب يسوي الرقيق او هامة او الحق
 به نقصا في نفسه او نسيه او ديه او شبهة بحيث يهرب السب
 و الامر و عليه و النصف من ماله و النصف من ماله و النصف من ماله
 النفس قال التوتري من راجع من سم اهل العلم على ان حرمته
 الساب لم يكره و منكر في ذلك ماله و بيت و احم
 و الحق و هو من ذهب الشاه و قال محمد بن محمد بن ابي
 ان السامر اقص لم يكره كافر و الوعيد حار عليه بعد اب
 الله و حكمه عند الامم

على هذا يقال ان الامم و هذه الامم من الامم و الامم من الامم و الامم من الامم
 من الامم و الامم من الامم و الامم من الامم و الامم من الامم
 و الامم من الامم و الامم من الامم و الامم من الامم و الامم من الامم

القتل ومرشيت في كفرة وعذاب محكمه انصوب من عناء الذي
من رواية اس القاسم والى مصعب وابن ابي اوسر ومطهر وغيرهم
ستحور فيهما كاهن حكتب للذهب كتاب ان يحور في
المبوط والعتبية وكتاب محمد بن سوار وحياتها
بان حاكم مرشيتا عاب او تفصل القتل لما كان او كان
ولا يستتاب. تفصل عياض ان منافع في الحكم غير حكران
يعني ما يحب به مقاهو في حق الفضة مثل ان تفصل من بين
او شرف نسبة ووجود عطف ورشدة في حكمه هذا الوجه
كالاول القتل دون تلمذته قال اعلم من حقه من هذا الكتاب
في الساب وقول السلف ووجهه من العناء في حقه ان كان
ان افهم التوبة ولهذا لا يقبل حوسه ولا تفعه اسفاته
ملكه حكايت نوسه قبل العذر وعبه ولعله قال
نفاسي يقتل ما سب ان اظهر سوره لانه حذر ومنه
لا ير الى سيد قال ابن حنبل في التوبة نوبته عما القتل
واما ما سبه بعرفته حوسه سعة عذر عياض
بان حق النبي صلى الله عليه وسلم
ولا منه نسبة لانه نطقه التوبة
كسائر حقوق الاصيل (جمع
وهو العلف بغير في
له هذا كره
لستار الاسلام في نه نصرته قتل مراده

حکم سزا سے سزا دی اور جو اسکے گناہ و معصیت جوئے میں ملک بستہ ہو گا فرسے
 اور نام ملک کے خصوصیتوں سے برحق ہو اور مصعبہ برائی اکیس ویک
 اور ہم سے رہا ہوتے ہیں اس سے محمد بن کتبہ جب شل کتاب میں جو راہ مسودہ
 اور مشیہ اور کتاب محمد بن ابو روفیہ و حرق بن یحییٰ جو ہر سکتے و سبب لکھنے یا خطی
 نقیصہ شایاں کرے سزا عکس کی ہو سلطان مسعود سے مل کر دیا اور اس سے
 تو یہ بیگا چاہے سبب ہو اور وروسی میاں سے جس وایا کہ ہمیں دیکھ کر کے
 حکم میں بھی داخل ہو کر تھا جس نے حافی علیہ السلام کے یہ برات "اور تو سزا تھا
 جس میں اس کا نقص شمار ہو چھوٹے و تھوڑے سبب نام و علم واد میں سے
 کچھ گن سے تو اس کا حکم بھی ملے گا تو اس کی شل کی کہ سلطان مسعود سے کہہ کر ہاتھ
 من کر کے چورایا مسلم ہے کہ ہر ملک میں اتنے بھائی مر لا مشورہ مصعبہ میں
 سال اقدس کر کے ملے کے ہستہ اور وہی جس ملک و محمود میں کا جو تہہ کہ اگر
 اور غلام کیست اس حال میں بھی سکا مل گیا ہا ہر سکتے و سبب سے کہہ کر
 اگر کہ تو کہ سے مل ہو گیا اور جوہر خلق مسعود سے ملے ہو سکی مر اوم ہستہ مل
 میں ہوئی اور سکی تو یہ قوس رقی جسے گئی و اس و معالی گناہ و جوش کرنا
 سے ملے و دیکھا و سپر کا ہونے کے بعد اس سے تو اس کی پشلی کے تا اس کے
 کہ اگر نقیصہ شایاں کرے پشلی کیا یہ اگر چہ نہ ہو اسے اپنے کو بد نہ ہو اور
 ایسا ہی امام ابن ابی ریحے کہ تار کی سوس کے کہ سکی تو یہ اس سے قوس کو اس
 دیکر گئی و حکام کے ہاں دیکر ان و مسعود جو اس سے ملے اور شہر کے و یہاں سبب
 اس میں اسکی تو یہ اصعبیہ و لہر میاں سے ملے ویل یہ بیان مرین کو یہی
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تاقی و اس کے دیو سے انکی است لا تو تو اسے سقا کر گئی
 جیسے میں کے اور حق و علامہ طویل ہے اس سبب کہ اسے اس میں جسج کیا

یہ سبب ہے کہ
 یہ سبب ہے کہ
 یہ سبب ہے کہ

و من سب بها فمeka او من عرض و عن و حاب و در عتاد و سب
 عتقه او الحق به قصدا و حص من موقبت و هو موقر علیه و به هذه
 اه حار و ل ما انعم الله عليه او سب ليه مالا بلون بصيرة عتقه
 حارون الدم من به سب حد قال شر حان فاناب و الكوا
 الاصل حكما قال عياض في عهد ما هو من لبقا لانت
 حكما و منها من هو عتق الاسماء و كذا في النوايه
 او عتق و ذلك المصحة و عتقه من هو حيا امر باخراج كذا
 مراد من هو عتق مع مياض عتقه الله به ان عليه و مشور
 او سب عتاد و مشورة لعمه و حار كسافه متال
 حار و ادع في شر حكما مع سقوت عليه العتلا و التمدد
 او عتاد او حار كسافه كذا عتق الله مراد عتقه او عتقه
 اليه و ان لم يمدح العتق و قال فهو كذا عتقه مراد عتقه
 بانمو حصة الله عتقه عتقه و مشور لانه احرامه عتقه
 النبي و انما ارسل حكما و الناس و اجمعت الامة عليه
 ان هذا العتق لا من عتقه ظاهر و ان عتقه به افراد عتقه
 دور و من و ان عتقه عتقه فلا عتق في عتقه عتقه العتوانف

كلمة عتقه احراما و عتقه كذا عتقه

اللقى و حص عتقه عتقه عتقه

و عتقه عتقه عتقه عتقه

عتقه عتقه عتقه عتقه

عتقه عتقه عتقه عتقه

معصية من الآيات الأخرى والآحاديت منها الأصرار وعدم التوبة
 وعدم العفو فيحكون في وقت الشريعة فيحكون في وقت الشريعة فيحكون في وقت
 قيل العاصي الأصغر ولم يقب ولم يعف عنه بالشفاعة وغيرها
 يحكون معافيا لعدم عقابهم لعدم تحقق واحد من
 تلك الشرائط لا يستلزم كذبا أو بفعل المراد إنشاء الوعيد
 والحمد لله لا حقيقة الأخبار ولا كذب ولقل جبار
 من ابن حبيب وأصغر من حليل إنشاء تارة تتضمن الوقوع
 والعيادة بالله في الجناب لا اله الا الله ما لم يثبتهم رب عهد
 لا لا يتصور له انما العبد سوره وما نحن له بعبادين وذكر
 الانشائي في معيار حكمه ان انبياء ان الرشد سأل
 ما الكاهن رجل ضمه ووجهه النبي صلى الله تعالى عليه
 وسلم وان عقوبة العرافة بجلده فخصب ما لك وقال
 يا امير المؤمنين ما بقاء الامة بعد من امر شتم الانبياء قتل
 ومن شتم الصحابة ضرب والله بمن يحسن الاتباع ويحفظنا
 من الزرع والزلل وسور الانذار ونرجو من فضل الله وعد
 القادة من الوعيد بعد له بحباه للشفع
 يوم العرض والقيام . خاتم الانبياء
 والرسل عليهم افضل الصلوة
 والسلام . وعلى اله وصحبه
 الهادي المهديين

آیتوں اور حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ماحول ہی سمیت پرانا ہے اور
 توبہ دکر سے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ صاف فرماتے ہیں شرطوں کے ساتھ وحید ہے نہ
 وحید کے جتنے احکام ہیں انہی تفسیر میں گویا ہوں فرمایا گیا کہ ماحول اگر اسرار کو ہے
 اور تائب نہ ہو اور شفاعت وغیرہ صاف ہی وہ دہی نہ پائی جائیں جس ماحول کے
 عذاب ہو گا تو ان شرطوں سے سب میں سے کسی شرط کے نہ پائے جانے کی وجہ سے
 عذاب نہ ہو تو ماحول اشخاص سے کذاب لازم نہیں آتا یا یہ کہا جائے کہ ان آیات سے
 مراد وحید و توحید کا لفظ فرما ہے نہ حقیقت وغیرہ کذاب کا اسناد میں امام
 ترمذی میاض نے ابن حبیب اور اسحاق بن عقیل سے ایک حدیث کے ساتھ نقل کیا ہے
 کسی امام کے تفسیر میں شاہ ترمذی کی نقل کیا کہ انھوں نے فرمایا کہ وہ سب کلمہ
 حمایت کرتے ہیں لکن فرمایا ہے اور ہم انتقام نہیں جب تو جو بہت کچھ منصف ہیں
 اور ان کے پڑھنے والے ہی نہ ہوئے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں لکھ کر کہ اگر انہی
 نے فعل فرمایا علیہ داروں پر سفید امام ملک سے اس شخص کے اس طرح سوال
 کیا جس نے دیکھ لی کہ وہ اس میں ہی علی اللہ تعالیٰ علیہ سلم کا نام لیا اور یہ کہ تبارک
 عراق نے کشت کوٹے کے لئے کا فتویٰ دیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے کشت کوٹے کے لئے
 فرمایا اسیرانہ میں جب نبی کی تفسیر میں ان کی بات تو پھر کشت کی زندگی کسی حد تک
 بڑا کہ وہ قتل کیا جائیگا اور جو صاحب کو ہو کہ اس کے لئے کہے ہیں اللہ تعالیٰ ہی
 پیری دیکر احسان فرمائے اور ہیں کہی اور تشریف اور پیری و جنوں سے جواب ہے
 اور اللہ تعالیٰ کے فضل اور عدول سے ہم امید کیے ہیں کہ جو عیدیں اس
 اپنے دل سے مقرر فرمائی ہیں ان سے ہیں آیات بخش کا حد قد موسیٰ اور
 قیام کے دن شفاعت قبول کیے گئے اور انبیاء اور صل کے تمام گروہوں میں ان پر
 سب پیلیوں پر بشر خود و سلام اور ان کے ان اصحاب پر کہ وہ باب میں تبارک اور

من أصفاء هو إلى يوم الدين ومن قصص حلف الصبح والتقصير والمفقر
 سره القدر عبيده محمد العزيز النور به الهدى السى اصلا والتوسيسو لا
 ومنشأ ولد في قرارة ثم بفضل الله به هذا تحرير إلى تاني سبعة عشر
 صورة ما سطر من في العطر نصبت وفي الدرس تقرر وفي
 النظر وورق وصدور ووفيق من القادر والشهيد القائل
 عبد القادر ووفيق الشهاب الطر بلقي الحقيق المدرس بالسجدة
 الكريم النبوي . مفعول الله تعالى من فيضها القوي

بسم الله محمد الرحمن

الحمد لله وحده . والصلوة والسلام على من لا نبي بعده . وعلى آله وصحبه
 وآلهم أجمعين . أما بعد فإني قد كتبت ونحوها بالسبيل إلى العلم وهم علماء
 القادري وها هم المأثري ومن سيد احمد الكاشغري وخلص احمد الانصاري
 المأثري وآبائهم ما هو مسمى في السؤال عند ذلك يحكم بكفرهم وإخراج
 الحكم المريد عليهم . ان لا تجد فيهم الحق ومنهم . والفتنة عنهم . على النصارى
 الرسايل والنجاسات المحافل . حيلولة شهم . وخلص الحرورية كثرهم وشبه
 من ان شجرهم الضلالة في العالم من كوشى في آدم . واما عبيدنا بالشبوت
 التعقيب لان التكفير فينا خطرة . وبهاية عرق . وتسلط ساء انا العلماء
 بنور الاثبات . والى عماد على قواطع برهدين الاثبات الايات في تصحيح واختيار
 من رقبين يوما فتشخص في الايضاء . وسأل الله تعالى على سيدنا



محمد وعلى آله وصحبه وسلم . ان في العبد الضعيف ضل
 توفيق سيد الطر بلقي . والمشهد من الحقيق في الحقيق

[illegible]

تقریباً ان کی جو علم میں صدقہ بنے اور جسٹس ٹھہرے اور غور کیا اور یہاں تک علم
میں آمدورفت کی قیادت والہ کی توفیق سے حضرت قاضی عبدالقادر فرسٹ ملی
طرابلسی حنفی مسجد کرمپور میں سنیس جہد شاقی انھیں اپنے فیض قی کی دعا دے

بسم الله الرحمن الرحيم

مسجد میں ایک وقت کو درود و دعا میں بیٹھ کر کوئی نیک نیت مسلمان کے آل و صحابہ
میں ان دگرہ پرندہ و سدا کے پر کے تحت نظر پڑ جائے صرف نسبت کیا گیا اور وہ مذکور
خدا دانی اور مقررہ النور اور شہید محمد باقر اور عقیل محمد باقر اور شمس علی محمد باقر اور
سید طہریں وہ جو سال میں بیان ہوا تو بیک وقت اسے کفر پر حکم کرے اور یہ کہ مرتدوں کا
جو حکم ہو یعنی عاقلان کو قتل کرنا ان پر جاری کیا ہے اور اگر یہ حکم ان جاری نہ ہو تو
ہے کہ مسلمانوں کو ان سے قتل کیا جائے اور ان سے غلو و افراط نہ ہو بلکہ ان سے
اور عیسائیوں اور مشرکوں میں تاکہ اسے شہداء و اولیائے جنت و مسکنے کفر کی جڑ نکالے اور ان سے
کہ عیسائیوں کو قتل کی سنت اسلامی و نبوی صرف مسیحیت کے لئے نہیں کی بلکہ اسے
و قادیان کے محسوس مال میں اضافہ ہی اور اس کے لئے دشمنان کو قتل کرنے اور ان کو قتل کرنے
چاہئے ہیں جبکہ برائیت پایا اور نہ جہیز میں کسی قسم کی رعایت و رعایت اور رعایت
دن کا خون کر کے کہتے ہیں عیسائیوں کو قتل کرنے اور ان سے قتل کرنے اور ان سے قتل کرنے
محمد علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان کے آل و صحابہ کے لئے یہ حکم دیا ہے کہ عیسائیوں
عیسائیوں و برائیوں میں کسی طرح سے کہ مسجد بڑی میں عیسائیوں کو قتل کرنے ہے